سفینۂ تواریخ

۱۴۲۲ھ

مواد مخطوطہ خامس

۱۴۲۱ھ

تصنیفِ یگانۂ مولوی حامد حسن قادریؒ

۱۴۲۲ھ

BOOKS INTERNATIONAL
UK

بکس انٹرنیشنل
لندن

Marfat.com

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

سفینۂ تواریخ

۱۴۲۲ھ

مواد مخطوطہ خامس

۱۴۲۱ھ

تصنیفِ یگانۂ مولوی حامد حسن قادریؒ

۱۴۲۲ھ

BOOKS INTERNATIONAL
UK

بکس انٹرنیشنل
لندن

Marfat.com

© خالد حسن قادری (لندن)

136785

نام کتاب	:	سفینۂ تواریخ
تصنیف	:	مولانا مولوی حامد حسن صاحب قادریؒ
سال طباعت	:	۲۰۰۰ء
بہ اہتمام	:	افضال الرحمٰن
مطبع	:	لبرٹی آرٹ پریس (مالک مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) نئی دہلی ۲
برائے	:	بکس انٹرنیشنل۔ برطانیہ
قیمت	:	90/- روپے
تعداد	:	500

ملنے کے پتے

1. Books International (U.K.)
27 Nant Road, London. NW2-2AL
2. Afzalur Rahman, 272, Jamia Nagar, New Delhi-110025
3. M/S Maktaba Jamia, Jamia Nagar, New Delhi-1100025

Marfat.com

(۶)

عکس تحریر

"تاریخ یہ مجمع لطافت کہیئے"
۱۹۴۴ء

اک مخزن انوار شریعت کہیئے
۲۰۰۱ بکرمی

آراستہ بستان طریقت کہیئے
۱۹۴۴ عیسوی

گنجینۂ طرب رازِ حقیقت کہیئے
۱۳۵۲ فصلی

کہیئے کلیات شاعری، کرامت کہیئے
۱۳۶۳ ہجری

(۷)

یہ تاریخ از صنعت سرمدی ہے
کہ "جو شعر ہے دولت سرمدی ہے"
۱۳۶۳ھ

(۸)

دل و نظر ہیں یہاں دونوں بیخود و حیراں
نظر کا آئینہ خانہ ہے، دل کا مے خانہ
یہ چار سال لکھے ہیں جدید صنعت سے
وہ ماہِ اوجِ نگارش وہ نظم شاہانہ

فصلی	۱۳۵۲ + ۱۱
ہجری	۱۳۶۳ + ۵۸۱
عیسوی	۱۹۴۴ + ۵۷
بکرمی	۲۰۰۱

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ تعلے و نصلی علی رسولہ

۱۴۲۱

۲۰۰۰ء

والد صاحب قبلہ، مولانا مولوی حامد حسن صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی حیات میں تاریخوں کے چار مجموعے مرتب فرمائے تھے۔ یہ چار مجلدات ان کے اپنے نہایت پاکیزہ خط میں لکھے ہوئے ہیں۔ بعض صفحوں پر کئی رنگ کی روشنائی استعمال کی ہے۔ عام عبارت سیاہ روشنائی میں ہے تاریخ کا مصرعہ یا الفاظ سرخ یا سبز اور نیلی روشنائیوں میں بھی ہیں۔

چوتھا مجموعہ آثار التواریخ عکسی طباعت میں شائع ہو چکا ہے۔ اگرچہ صرف سفید و سیاہ رنگ استعمال کئے گئے ہیں لیکن تحریر تمام ان کے اپنے قلم کی ہے۔

والد صاحب کو تاریخ گوئی میں ملکہ حاصل تھا۔ بات بات میں فی البدیہہ تاریخ کہہ دیتے تھے۔ چنانچہ بلا مبالغہ بے شمار تاریخیں ان کے کاغذات میں ملتی ہیں جو مرتب نہ کی جا سکیں۔ زیر نظر کتاب میں جس قدر تاریخیں آسانی سے فراہم ہو سکیں درج کر دی گئی ہیں لیکن جس قدر جمع ہیں اُن سے بہت زیادہ تاریخیں اب بھی کاغذات میں منتشر ہیں۔

والد صاحب قبلہ پچاس پچپن برس تک اپنا روزنامچہ لکھتے رہے۔ وہ

Marfat.com

سب محفوظ ہیں اور ان کے صفحات میں بلا مبالغہ ہزارہا تاریخی مادّے بکھرے ہوئے ہیں۔

دعا فرمایئے کہ اب سب کو جمع کرنے اور شائع کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں۔

اس مجموعہ کی کتابت وطباعت اور دیگر کاموں میں میرے بزرگ و محترم و محتشم جناب محمد طیب صاحب (جامعی) اور برادر عزیز افضال الرحمٰن صاحب نے بڑی مدد فرمائی ہے۔ اللہ تعلیٰ ان کے مراتب و صحت میں اضافہ فرمائیں۔ آمین۔

خالد حسن قادری

مارچ ۲۰۰۰ء

27 Nant Road

London. N.W.2-2AL

U.K.

Marfat.com

رب اعوذبک من همزٰت الشیٰطین

سورہ المومنون رکوع ۲ پارہ ۱۸

۱۹۵۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الرحمن الحکیم

۱۳۷۲ھ

لطائف التاریخ

۱۳۷۲ھ

سالگرہ جریدہ "عصمت" کراچی

۱۳۷۲ھ

گزرے عصمت کے سال پینتالیس　کس قدر فضل ولطف ہے رب کا
اس کے بانی تھے راشد الخیری　جب نہ تھا کوئی پرچہ اِس ڈھب کا
یہ معلم ہے اور علم بردار　علم و انشا کا، خلق ومذہب کا
آج ہے اس کا جشن سالگرہ　غنچۂ دل شگفتہ ہے سب کا
ہے یہ تاریخ "اشاعتِ عصمت　کرم بے حساب ہے رب کا"

۱۳۷۲ + ۵۸۱ = ۱۹۵۳ء

(۲)

شکر ہے پورے ہوئے عصمت کے پینتالیس سال
کون ہے اس کے برابر شہرت و عزت میں آج
راشد الخیری یہ اس کا جشن عشرت دیکھ کر
کس قدر مسرور ہوں گے گلشن جنت میں آج
رازق الخیری کی ہمت اور محنت کے طفیل
مستعد عصمت ہے ملک وقوم کی خدمت میں آج

Marfat.com

اس سے بڑھکر کون ہے اصلاح نسواں کے لئے
فائدے میں، مرتبے میں، شان میں، وقعت میں آج
قادری، عصمت کے سالِ نو کی یہ تاریخ ہے
پھر بہار تازہ آئی گلشن عصمت میں آج

۱۹۵۳ء

۲۵/ مئی ۱۹۵۳ء

تاریخ "دلربا" ڈھاکا

دل ربائے خوش ادا' بربساط علم و فن
ساقی خورشید فش[۱] مطرب زہرہ وش ست
قادری تاریخ آں' اززبانِ مُلہمے
"دل فریب و دل ربا، دل نشیں و دل کش" ست

۱۳۷۳ھ

۱۸/ جون ۵۴ء

[۱] فائیدہ: فش اور وش ہم معنی ہیں۔

تاریخ وفات مولوی حاجی سید محمود علی یزدانی رامپوری

متوفے بتاریخ ۹/ شوال ۱۳۷۳ھ ۱۱/ جون بمقام حیدر آباد دکن

دم سے یزدانی کے کل تک دہرِ تھا باغ وبہار
پُر بہار آمد سے ان کی روضۂ رضواں ہو آج
قادری یہ سال رحلت ہے' دعا بھی ہے یہی
"روحِ یزدانی پہ فضل و رحمتِ یزداں ہو آج"

۱۹۵۴ء

۹/ جولائی ۱۹۵۴ء

Marfat.com

نوائے ادب زینت کاخ اردو

۱۳۷۳

تاریخ

نوائے ادب ہے وہ آئینہ خانہ
نمایاں ہے سب زینت کاخ اردو
یہ تحسین تاریخ میں قادری ہے
نوائے ادب زینت کاخ اردو

۱۳۷۳ھ

☆

۱۰/جولائی ۵۴ء

جو اسوۂ اسلاف ہے نظموں میں ضیا کی
بس ایک یہی راہِ صواب ابدی ہے
حاصل جو ہدایت بھی ہے اور لطف سخن بھی
تاریخ بھی ــ "خرما و ثوابِ ابدی" ہے

۱۳۷۳ھ

("تاریخ تجلیات" مصنفہ پروفیسر ضیاء احمد بدایونی)

۱۱/مارچ ۱۹۵۴ء

۷۸۶

۹۲

تاریخ

(راشد نے ۲۰ دسمبر کو مراد آباد جاکر چغا پیش کیا)

بھیجا کہ انھوں نے مانگ بھیجا
طاہر کے لئے یہ تھی تو کیا نذر

Marfat.com

مقبول جو نذر قادری ہے
تاریخ بھی ہوگئی: "چغا نذر"
۱۹۵۴ء

۲۰/دسمبر ۱۹۵۴ء

۷۸۶
۹۲

بیٹھا لگا کر جال اک شکاری
شاید پڑھائی شیطاں نے پٹی
داڑھی کی سج دھج تاریخ میں ہے
"ہے ریشِ مرشد دھوکے کی ٹٹی"
۱۹۵۴ء

۲۴/دسمبر ۱۹۵۳ء

تاریخ وفات

والدہ محمد عمر صدیقی میرٹھی

نیک بی بی کہ رحمت الٰہی ہے نام
داخلِ خُلد ہے، حق کی رحمت میں ہے
ایک مصرع میں دو سال ہیں قادری
"نور تربت میں ہے"۔ "حور خدمت میں ہے"
۱۳۷۳ھ ۱۳۷۳ھ

بفرمائش اعجاز الدین اکبر آبادی

۲۷/فروری ۱۹۵۴ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

(۱)

بہشت بریں کی طرف اس جہاں سے
ہوئے قاضی شاہد حسین آج راہی
وہ تھے حاجی و متقی' صاحبِ دل
وہاں نیکیِ اعمال دیں گے گواہی
یہی قادری' انکا ہے سالِ رحلت
دعا ہے کہ "اِغفرلَہُ یَا اِلٰھی"

۱۳۷۳ھ

(۲)

عزیز جہاں قاضی شاہد حسین
لحد میں بھی گویا ہیں' وہ خُلد میں
کرت پور کی زیبِ شان ان سے تھی
تو اب رونق افزا ہیں وہ خُلد میں
لکھا قادری نے یہ سالِ وفات
کہ ۔"آرام فرما ہیں وہ خُلد ہیں"

۱۳۷۳ھ

۱۷ر جولائی ۱۹۵۴ء

Marfat.com

تاریخ وفات

مرزائی بیگم مرحومہ والدہ مشتاق احمد سائکل والے

نیک دل تھیں، نیک طینت، نیک سیرت، نیک خو
قصرِ راحت اِن کو دے خلاق عالم خُلد میں
قادری نے ان کی تربت کے لئے سالِ وفات
لکھ دیا: "مرحومہ مرزائی بیگم خُلد میں"

۱۳۷۳ھ

۹/مارچ ۱۹۵۴ء

عاش عفیفامات شہیدا

۱۳۷۳ھ

تاریخ شہادت قدوس حسن خاں شاہجہان پوری

بتاریخ ۳/جولائی ۱۹۵۴ء

جب تھا شاہجہانپور اسؔ سے باغ وبہار
کہ تھا وہ عابد و پرہیزگار و نیک مزاج
لکھو تم اس کی شہادت کی قادری تاریخ
شہید ہو کے ہے قدوس بھی بہشت میں آج

۱۳۷۳ھ

اگست ۱۹۵۴ء

تاریخ

یوم نظیر ممدوح جہاں

۱۳۷۳ء

جیسے تھے شاعر سب سے نرالے
ایسا ہی ہاں ہو یومِ نظیر آج

Marfat.com

میری دعا بھی، تاریخ بھی ہے
شایانِ شان ہو یومِ نظیر آج
۱۹۵۴ء

۲۶/ فروری ۱۹۵۴ء

تاریخ "شاہد" جے پور

کس آب و تاب سے شائع ہوا، جے پور سے شاہد
کسی گل رخ کا پہلو ہے، کسی مہ رُو کا آئینہ
یہ لکھ دو قادری، تاریخ آغازِ اشاعت کی
شگفتہ رو ہے شاہد، شاہد اردو کا آئینہ
۱۹۵۴ء

جناب غلام احمد نقشبندی

ہوئے سوئے خلدِ بریں آج راہی
وہ تھے حاجی و متقی، صاحبِ دل
وہاں نیک اعمال دیں گے گواہی
یہی قادری ان کا ہے، سالِ رحلت
دعا ہے کہ اِغفِرْ لَہٗ یا اِلٰھی
۱۳۷۳ء

ستمبر ۱۹۵۴ء

Marfat.com

۷۸٦

۹۲

تاریخ وفات

شمس العلماء عبدالرحمٰن صاحب مرحوم

۱۳۷۳ھ

ہیں چشم بقا سے پردہ فرما کے نہاں | تاریخ ہے پورے شعر سے ان کی عیاں
شمس العلما جناب عبدالرحمان | لطف رب سے ہیں آج فردوس مکاں

۱۰۳۳ + ۹۲۱ = ۱۹۵۴ء

(۲)

عبدرحماں بندۂ رحماں و مخدومِ جہاں
لیں گے اب انعام حق سے نعمتِ فردوس کا
خدمتِ دین، خدمتِ علم و ادب کرتے رہے
کیوں نہ استحقاق ہو پھر عزتِ فردوس کا
اے بقاتم بھی یہ لکھ دو، ان کی تاریخ وفات
اب ہوا ہے قصر حاصل، جنت فردوس کا

۱۳۷۳ھ

تاریخ وفات اہلیہ حافظ رحمت اللہ صاحب
مدرس مدرسہ، جامع مسجد، آگرہ
(والدہ عمر دراز خاں شاگرد قدیم کانپور)

نمازی، پارسا، خوش خُلق بی بی
ہوئی راحت گزیں خلدِ بریں میں
لکھا یہ قادری نے سالِ رحلت
"تجھے پنکھے جھلیں، جنت کی حوریں"

۱۳٦۰ھ

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

بسم اللہ الوہاب الحکیم العظیم

۱۳۷۳ھ

منبع تاریخ

۱۳۷۳ھ

طبع واشاعت تذکرہ شاہ جماعتؒ

مولفہ جامع کمال جناب مولانا عبدالقادر صاحب فیاضؔ

۱۹۵۴ء

ذٰلِکَ الفَضلُ الکُبیر

۱۹۵۴ء

(۱)

یہ ذکر شاں بھی ہو، شایانِ قبلۂ عالم — یہی ہے جامعِ فیضان قِبلۂ عالم

۱۹۵۴ء — ۱۳۷۳ھ

زبان بشوق ثنا خوانِ قِبلۂ عالم — قلم ببرکتِ عرفانِ قِبلۂ عالم

۱۹۵۴ء — ۱۳۷۳ھ

(۲)

رنگ مے عرفاں، حقیقت ہے یہ آج — مقصود گل نخل شریعت ہے یہ آج

۱۳۷۳ھ — ۱۹۵۴ء

سرمایۂ سرّ فیضِ سنت ہے یہ آج — اک بحر ہدایت ہے کرامت ہے یہ آج

۲۰۱۰ بکرمی — ۱۳۵۷ فصلی

Marfat.com

(۳)

دیکھئے ان کی سیرت کو پڑھ کر ہمت کار ساز قِبلۂ عالم
قادری' سال ہے تذکرے کا "فیضِ عالم نواز' قِبلۂ عالم"

۱۳۷۳ھ

(۴)

ادا کیا ہے جو حق تھا' صداقت و حق کا ہے ملک و قوم پہ احسان قبلہ عالم
جو چاہو قادری' اس تذکرے کی تم تاریخ تو کہدو: تذکرۂ شان قبلہ عالم

۱۹۵۴ء

(۵)

اس میں شانِ شہ جماعتؒ ہے اس میں آنِ امیر ملت ہے
قادری سال ہے طباعت کا ایک سرچشمۂ طریقت ہے

۱۳۷۳ھ

(۶)

اس میں ہے شاہ جماعتؒ کی حیات طیبہ
بے بدل جن کی فقیری' جن کی شاہی بے بہا
قادری' تاریخ میں اس تذکرے کا وصف ہے
نسخۂ اکسیر عرفانِ الٰہی بے بہا

۱۳۷۳ھ

(۷)

سیرت شاہ جماعت دیکھئے تعبیر فیضانِ ابد
لکھیئے تاریخ اشاعت' قادری نسخۂ اکسیر فیضان ابد

۱۹۵۴ء

Marfat.com

(۸)

یہ تذکرۂ اقدس ہے شاہ جماعت کا
کیا کیا ہیں گل خوشبو اس گلشنِ سیرت میں
لو قادری، اس کی یہ تاریخ شگفتہ ہے
آثارِ بہار اب ہیں گلزار حقیقت میں

۱۹۵۴ء

(۹)

جلوہ گر ہے شہ جماعت کا لطف و احسانِ افضلِ اعلیٰ
ہے "فضیلت مآبی" اک تاریخ دوسری : "شانِ افضل اعلے"

۱۳۷۳ھ ۱۳۷۳ھ

(۱۰)

نکلی ہے تاریخ یہ جدت کے ساتھ
تعمیہ بھی اس میں ہے ندرت کے ساتھ
"ذکر محبت" ہے "عقیدت" کے ساتھ

۱۳۷۰ + ۵۸۴ = ۱۹۵۴

"ذکر عقیدت" ہے "محبت" کے ساتھ

۱۵۰۴ + ۴۵۰ = ۱۹۵۴

Marfat.com

(۱۱)

قاضی ادب مآب عبد القادر
۱۳۷۳ھ

اس تذکرہ کے مولف فرد زماں
۱۹۵۴ء

فیاض مولف کا قلم جلوہ نما
۱۳۷۳ھ

تالیف ہے اک آب بقا فیضِ نشاں
۱۹۵۴ء

۱۸ر نومبر ۱۹۵۳ء

مولف تواریخ
۱۳۷۳ھ

احقر عباد پروفیسر حامد حسن قادری جماعتی
۱۹۵۴ء

مکتوب دیکھکر یہ کہا میں نے بر محل
"تحریر بے نظیر" ہے تاریخ بے "بدل"
۱۹۹۰ ۳۶- = ۱۹۵۴ء

اقرء بسم ربک الجلیل سجانہ وتعالٰی
۱۳۷۳ھ

خیر مقدم اقبال پرچم
۱۳۷۳ھ

(۱)

وہ فضائے علم پر آتا ہے پھر پرچم نظر
ملک کی تقدیر کے تارے کو چمکاتا ہوا
قادری' تاریخ دورِ ثانیِ پرچم کی ہے
وہ سرِ افراز' ازسرِنو پرچم اردو کا ہوا
۱۳۷۳ھ

Marfat.com

(۲)

پرچم ہے یادگار سیماب خُلد مسکن
حاصل ہو اس کو یارب پھر اوج ارجمندی
منظر کو قادری تم تاریخ بھی یہ لکھدو
اک منظرِ ہمایوں پرچم کی سر بلندی

۱۹۵۴ء

مولف تواریخ

۱۳۷۳ھ

نیاز مند عجز گزیں' پروفیسر حامد حسن قادری

۱۳۷۳ھ ۱۸ر نومبر ۱۹۵۴ء

ہدیہ نایاب شعرو سخن — ۱۳۷۳ھ

خزائن شعر و سخن — ۱۹۵۴ء

بزم افروز شعرائے رامپور — ۱۳۷۳ء

منشی محمد علی خاں اثر

۱۹۵۴ء

از سعی مبارک جناب اثر ست نذرِ احباب ہدیۂ شعرو سخن
جستم زخرد' چو قادری تاریخش گفتا "نایاب ہدیۂ شعرو سخن"

۱۳۷۳ھ

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تحریک خاص بھی خوب

۱۹۵۴ء

بیشک تحریک ہے خوش اسلوب
اہل علم و ادب کو مرغوب
نمبر ہے خاص، اس کی تاریخ
کہدوں ”تحریک خاص بھی خوب“

۱۹۵۴ء

نظم تہنیت افزا

۱۹۵۴ء

ولادت دختر بخانہ جناب حکیم سلطان احمد صاحب اکبر آبادی

ذلک الفضل الکبیر

۱۹۵۴ء

(۱)

مبارک ہو سلطان مخدوم کو یہ نورِ نظر' عشرت جان و دل
یہ سالِ ولادت لکھو' قادری یہ دختر بھی ہے' راحت جان و دل

۱۹۵۴ء

(۲)

سلطان احمد تم کو مبارک چاند سی بیٹی' رحمت داور
پیش ہے یہ تاریخ ولادت جلوۂ دختر شمع منور

۱۹۵۴ء

Marfat.com

(۳)

مژدہ ہو تمہیں حکیم سلطان احمد
پُر نور ہوا ہے گھر کا نظارہ آج
تاریخ یہ عرض قادری کرتا ہے
بیٹی دی ہے خدا نے مہ پارہ آج

۱۳۷۳ھ

ولادت ۱۵ر جنوری ۱۹۵۴ء

(۱)

بخیر آگئے حج سے غلام جیلانی
ہم آج اپنی دعا کے اثر کو دیکھتے ہیں
یہ اُن کے آنے سے جوش نشاط و عشرت ہے
کہ رشک باغ و بہار' آج گھر کو دیکھتے ہیں

(۲)

خدائے پاک کے گھر سے' رسولؐ پاک کے در سے
تم آئے خیر و برکت لے کے' جیلانی مبارک ہو
مبارک کیف روحانی ہو' دربار رسالت کا
تو بیت اللہ کی' معراج جسمانی مبارک ہو

۱۱ر نومبر ۱۹۵۳ء

Marfat.com

بسم اللہ الوہاب الحکیم العظیم

۱۳۷۳ء

ذالک الفضل الکبیر

۱۹۵۴ء

تصویر التواریخ

۱۹۵۴ء

نشاط روح اشاعت سالگرہ نمبر

۱۹۵۴ء

تصویرِ حسن رسالہ عصمت کراچی

۱۹۵۴ء

(۱)

پورے عصمت کے چھیالیس برس آج ہوئے
واہ کیا بات ہے اللہ کی اس رحمت کی
راشد الخیری مرحوم کا فیضان ہے یہ
رازق الخیری، ذی جاہ نے جو ہمت کی
قادری ہے یہی تاریخ دعا بھی ہے یہی
فضل اللہ کا ہو سالگرہ عصمت کی

۱۹۵۴ء

(۲)

آج عصمت کی پھر ہے سالگرہ
روز افزوں ہو شہرت عصمت
قادری تم بھی سال سالگرہ
کہدو: "بے مثل اشاعت عصمت"

۱۹۵۴ء

Marfat.com

(۳)

عصمت کی شان جملہ رسائل میں ہے بلند
کون اس سے بڑھکے قدر و قدامت میں آج ہے
تاریخ ہے اشاعت سال جدید کی
کیا ہی بہار گلشن عصمت میں آج ہے

۱۳۷۳ھ

یکم رجون ۱۹۵۴ء

گلشن فیض جمہوریت	۷۸۶	تصویر التواریخ
۱۹۵۴ء	۹۲	۱۹۵۴ء
فیضانِ بہارِ عالم جمہوریت		جشن عظیم
۱۹۵۴		۱۳۷۳ء

ری پبلک

جمہوریت ملک سے ہے ملک کی عزت
بے شبہہ ریاست کی ہے معراج ری پبلک
ہے قادری، اس جشن ری پبلک کی یہ تاریخ
"ہے ہند میں فیض برکت آج ری پبلک"

۱۹۵۴ء

(۲)

نور آزادی و نور طرب و نور ادب
پیکر نور ریاست کا ری پبلک نمبر
قادری لائق تحسیں ہے یہ نمبر تو کہو
سعی مشکور ریاست کا ری پبلک نمبر

۱۹۵۴ء

Marfat.com

(۳)

قادری، کیوں نہ ہو جمہور وطن کے حق میں
عین اخلاص ریاست کا ری پبلک نمبر
خاص ہی شان ریاست ہے تو اس کی تاریخ
کہدو : "ہے خاص ریاست کا ری پبلک نمبر"

۱۹۵۴ء

۷۸۶

۹۲

یا اللہ یا غفور

۱۳۷۴ھ

مدفن والا تبار صاحبزادہ شہزاد احمد خاں غفراں مآب

۱۳۷۴ھ ۱۹۵۴ء

لا یضیع أجرَ المُحسِنین

ھود: ۱۳۷۴ھ رکوع ۱۰

مات الخازن شہزاد احمد کان کریما مات نقیا
قلت فی تاریخ الرحلت عاش محبامات تقیا

۱۳۷۴ھ

(۲)

بتاریخ وفات او کہ بودہ انجمن آرا
بگو "شہزاد احمد خاں گرامی گوہر یکتا"

۱۹۵۴ء

Marfat.com

(۳)

نہ کیوں روئیں شہزاد احمد کو ہم　　اب ایسا کہاں پاک دل، حق گزیں
یہ تاریخ ہے قادری یادگار　　"کہاں آج، جو خوبیاں ان میں تھیں"

۱۳۷۴ھ

دل ارباب یونیورسٹی خوں گشتہ از حسرت
کہ پنہاں گشت از آفتاب ملک و قوم
بتاریخ وفاتش قادری بیدل مخزوں
بگو "شہزاد احمد خاں گرامی گوہر یکتا"

۱۹۵۴ء

۳۱ر دسمبر ۵۴ء

تاریخ وفات
جنت مقام والدہ مرحومہ محسن علی حسنی

۱۳۷۵ھ

گئیں والدہ خُلد کو ہو کے رخصت
ہیں محسن علی آہ محروم شفقت
بڑی نیک طینت تھیں، پاکیزہ سیرت
مجسم شرافت، سراپا سعادت
لکھو، قادری عیسوی سال رحلت
کہ "حاصل ہو اب قربِ خاتون جنت"

۱۹۵۵ء

بفرمائش زاہد حسن فریدی　　۱۵ر دسمبر ۱۹۵۵ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

محترم باسط علی خان حاجی و صوفی پاک
لیں گے اب انعام حق سے نعمت فردوس کا
خدمت خلق خدا سے تھے وہ مخدوم جہاں
کیوں نہ استحقاق ہو پھر عزت فردوس کا
طاعت رب میں نہ تھا کچھ اپنی راحت کا خیال
اب صلہ ان کو ملا ہے راحت فردوس کا
قادری نے بھی یہ لکھی ان کی تاریخ وفات
"اب ہوا ہے قصر حاصل جنت فردوس کا"

۱۳۷۳ھ

۷/مارچ ۱۹۵۴ء

بسم اللہ الغنی عزوجل

۱۳۷۵ھ

دعوت نامہ مسرت افزا

۱۳۷۵

بتاریخ ۱۸/ستمبر ۵۵ء اتوار عصرانہ بوقت ۳ بجے سہ پہر

سالگرہ عشرت افزا

۱۳۷۵ھ

شکر خالق ہے کہ طارقؔ ہوا دو سال کا آج
ہم پہ ہے لطف اتم سالگرہ طارق کی
یہ تمنائے دلی ہے کہ منائیں احباب
آج سب ہو کے بہم سالگرہ طارق کی

136785

Marfat.com

صادق آجائے یہ پھر سالگرہ کی تاریخ
بے گماں فضل وکرم سالگرہ طارق کی

۱۹۵۵ء

بیگم زبیر عالم چشتی ۳/۱۸۰ بہار کالونی۔ کراچی

تاریخ تعمیر غلام گردش

ہے محبّ علی کی نذرِ خلوص
مرقد پاک کی یہ بارہ دری
چار جانب غلام گردش ہے
جس میں ہے شان ہالۂ قمری
فیض چشتی میاں ہے' یہ تعمیر
معرفت میں ہے جن کو دیدہ وری
اس کی تاریخ کیا لکھوں' فیاض
کیا دکھائے' کمالِ بے ہنری
ہاں' جھکاکر سر ادب کہدوں
نور چشتی میاں کی جلوہ گری

۱۳۷۴ھ

تاریخ

وہ بوڑھا ہے، بیمار، لاغر، ضعیف
تن وتوش کا آدمی ہی نہیں
کہاں دعوتیں شوق سے کھائے وہ
وہ اِس جوش کا آدمی ہی نہیں

Marfat.com

نہیں اس کے وعدے کا بھی اعتبار
وہ کچھ ہوش کا آدمی ہی نہیں
یہ انکارِ دعوت کی تاریخ ہے
"خورونوش کا آدمی ہی نہیں"

۱۳۷۴ھ

☆

نہیں دستور نہیں سدّ سکندر ہے بنی — ہے سدّ سکندری نرالا دستور

۱۳۷۵ھ — ۱۳۷۵ھ

تاریخ
نظم اسمائے اہل البدر

۱۳۷۵ھ

اب بھی ہے روشن گرِ بزم جہاں
شمع نورِ سینہ اصحابؓ بدر
نظم اسمائے مبارک ہوگئی
بے بہا گنجینۂ اصحابؓ بدر
تم بھی سال نظم اردو، قادری
لکھ دو "نظم آئینہ اصحابِ بدر"

۱۳۷۴ھ

کراچی جہانگیر روڈ — ۲۱/نومبر ۱۹۵۵ء دوشنبہ
۵/ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ

تھا کفار مکہ کو کیا فخر و ناز — ہوئے جب مبارز طلب بدر میں
حقیر ان کی نظروں میں انصار تھے — مہاجر بھی سب ہیچ تھے قدر میں
مگر غازیوں سے وہ پائی شکست — کہ سب ولولے رہ گئے صدر میں

Marfat.com

لکھا فتح غزوہ کا بخشی نے حال تھا قہران پہ' جو مست تھے غدر میں

۱۲/ جون ۱۹۵۵ء

ہوئی "قہر" کے ساتھ تاریخ طبع

۳۰۵

"ہے بوجہل کا سر کٹا بدر میں"

۱۰۶۹ھ + ۳۰۵ھ = ۱۳۷۴ھ

یا اللہ یا غفور

۱۳۷۴ھ

تاریخ وفات

حلیمہ خاتون مرحومہ بنت سید شریف الحسن صاحب بی۔اے

حلیمہ تونے جو دار فنا سے رحلت کی
وہ باپ ماں کے لئے تھی گھڑی قیامت کی
تو اپنی نیکیوں کی یاد دل پہ چھوڑ چلی
نہ کیوں امید ہو تجھ کو خدا سے رحمت کی
یہ قادری نے بھی تاریخ انتقال کہی
کہ "اب حوالے ترے ہے بہار جنت کی"

۱۳۷۴ھ

وفات

۲۷/ نومبر ۱۹۵۴ء

۱۶/ نومبر ۱۹۵۵ء

۲۹/ ربیع الاول ۱۳۷۴ھ

تاریخ وفات عبدالنبی صاحب' افسر اعلیٰ

ہوں گے واں جاکے افسر اعلیٰ
پہنچے عبدالنبی بھی جنت میں

Marfat.com

ہے یہ تاریخ اور دعا فیاض
"ہوں وہ قربِ شفیع امت میں"

۱۳۷۵ھ

وفات دسمبر ۱۹۵۵ء ۳۰/دسمبر ۱۹۵۵ء

۷۸۶

۹۲

یا اللہ یا غفور

۱۳۷۴ھ

تاریخ وفات

اہلیہ محترمہ جناب حافظ شفاعت علی صاحب کرت پوری

لا یضیعُ اَجر المُحسِنین

۱۳۷۴ھ

گئیں خلد کو اہلیہ ہو کے رخصت
نہ پوچھو غم و درد و یاسِ شفاعت
بڑی نیک طینت تھیں اور پاک سیرت
مجسم شرافت، سراپا سعادت
دعا ہے کہ "اِغفِرُ لہایا الٰہی"

۱۳۷۴ھ

یہی سال ہجری سے تاریخ رحلت
لکھا عیسوی سال بھی قادری نے
کہ "حاصل ہو اب قرب خاتون جنت"

۱۹۵۵ء

تاریخ وفات ۳/ذی الحجہ ۱۳۷۴ھ ۲۷/اکتوبر ۱۰/ربیع الاول ۱۳۷۵ھ

Marfat.com

تاریخ وفات مولوی فضل حق صاحب

فضل حق ہیں جوار رحمت میں
سال رحلت ہے "نور تربت میں"
۱۳۵۸ھ

بفرمائش مولوی فیاض رامپوری ۳۰ / دسمبر ۱۹۵۵ء

تاریخ وفات عبدالنبی صاحب افسر اعلیٰ

ہوں گے واں جاکے افسر اعلیٰ
یوں پہنچے عبدالنبی بھی جنت میں
ہے یہ تاریخ اور دعا فیاض
"ہوں وہ قربِ شفیع اُمّت میں"
۱۳۷۵ھ

وفات دسمبر ۵۵ء ۳۰ / دسمبر ۵۵ء

تواریخ الوصال
۱۳۷۵ھ

عالم کامل مولوی افضال الحق
۱۳۷۵ھ

لَهُمْ مِنَ اللهِ فَضلاً كَبِيرًا
سورہ ۱۳۷۵ھ احزاب

مولوی افضال، تم بھی دے کے داغ
ہو گئے رخصت، بہشتِ خلد کو
سال رحلت یہ لکھا فیاض نے
"سالکِ کامل فنا فی الشیخ ہو"
۱۳۷۵ھ

وفات دسمبر ۱۹۵۵ء ۳۰ / دسمبر ۱۹۵۵ء

Marfat.com

تاریخ ولادت دختر

بخانۂ منشی عبدالمجید صاحب، ریاست رام پور

جناب منشی عبد المجید والا شان
مبارک آپ کو دیدارِ طلعتِ دختر
یہی دعا، یہی تاریخ ہے ولادت کی
کہ "یا اِلہ مبارک ولادت دختر"

۱۹۵۵ء

اسماء تاریخی

انوار جہاں خاتون	نظیر النسا بیگم	بلقیس طالعہ خاتون
۱۳۷۴ھ	۱۳۷۴ھ	۱۳۷۴ھ

۲۱/ستمبر ۱۹۵۵ء

۷۸۶

۹۲

تاریخ وفات

خان بہادر محمد عبدالعزیز صاحب، ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، راجمندری

لایضیع اجرالمحسنین

۱۳۷۴ھ

سورہ ہود رکوع ۱۰

عبدالعزیز خان بہادر مجسٹریٹ
جنت میں جن پہ فضل خدا، بے حساب ہے

Marfat.com

سیرت میں نیک و پاک تھے، مغفور کیوں نہ ہوں
تاریخ انتقال بھی ”غفران مآب“ ہے

۱۳۷۴ھ

بفرمائش نوشہ میاں ۱۲/ستمبر ۱۹۵۵ء
(مولوی محمد طاہر فاروقی)

۷۸۶
۹۴

تاریخ وفات

والدہ صاحبہ مرحومہ جناب انوار احمد صاحب ریلوے گارڈ کوٹری

گئیں نیک بی بی بہشت بریں کو
ہوا خانداں آہ محروم شفقت
ریاض اور افضال و انوار کو ہے
وہ صدمہ کہ جس کی نہیں کچھ نہایت
بہت نیک طینت تھیں اور پاک باطن
مجسم شرافت، سراپا سعادت
یہ تاریخ رحلت کہی، قادری نے
خدا کی ہو اب بے بہا ان پہ رحمت

۱۳۷۵ھ

یہ تاریخ ہے عیسوی سال میں بھی
کہ حاصل ہو اب قربِ خاتونِ جنت

۱۹۵۵ء

اِقراء بِاسمِ رَبکَ الجَلِیل سُبحَانَہٗ وَ تَعالی
۱۳۷۴ھ

تواریخ جلوہ آرائے طباعت
۱۹۵۵ء

Marfat.com

ملفوظات امیر الملت

(۱)

تشنگان دیں کو شربت مل گیا قبلہ عالم نے فرمائی جو بات
مردہ دل کو مژدہ یہ تاریخ ہے کہیۓ "ملفوظات کیا، آب حیات"

۱۹۵۵ء

(۲)

ملفوظات اپنے، آپ لکھوائے ہیں کیا احسانِ قبلہ عالم ہے
تاریخ ہے یہ اشاعتِ ثانی کی "خالص فیضانِ قبلہ عالم ہے"

۱۹۵۵ء

(۶)

تاریخ طبع اول جو لکھئے کہیۓ "بسعی مشکور عثمان"

۱۳۶۹

شامل ہو "توصیف" اس میں تو پھر ہو تاریخ طبع ثانی نمایاں

۵۸۶ + = ۱۹۵۵ء

(۷)

یہ چھپوایا ہے عالمگیر خاں نے جسے اک نسخۂ اکسیر کہئے
تو اس کی قادری، تاریخ موزوں بقائے فیض عالمگیر، کہئے

۱۳۷۴ھ

(۳)

قبلۂ عالم کی ہیں یہ باتیں ان سے رہے گی یادِ مرشد
قادری، اس کا سال اشاعت "کلمہ خیر ارشاد مرشد"

۱۹۵۵ء

Marfat.com

(۴)

عالم میں قطب ارشاد ایسا کوئی نہیں تھا' کوئی نہیں ہے
تاریخ طبع ارشاد لکھئے "ارشاد مرشد' حق الیقیں ہے"

۱۳۷۴ھ

(۵)

یہ ملفوظاتِ قبلۂ دیں ہیں شمع ہدایت، خضر یقیں
تاریخ میں کہدوں ان میں جو ہے "قرآن وحدیث و شرعِ متیں"

۱۹۵۵ء

(۸)

طباعت تھی بہت دشوار ملفوظات اقدس کی
مگر تھا التفاتِ خاص یارانِ کراچی کا
جو دیکھے سعیِ عید و بایزید و اکمل و مہدی
کہے "جلوہ نما اخلاصِ یارانِ کراچی کا"

۱۳۷۴ھ

۷۸۶
۹۲

یا اللہ یا غفور

۱۳۷۴ھ

تاریخ وفات خان غلام نبی خان صاحب رحمتہ اللہ علیہ

لا یُضِیعُ اَجرَ المُحسِنِین

(سورہ ھود) ۱۳۷۴ھ (رکوع ۱۰)

گئے خلد کو پیر و مرشد کے پاس محبت میں کامل غلام نبی
وہ شاہ علی پور کے جاں نثار بڑے صاحبِ دل غلام نبی

Marfat.com

سخی، پاک دل، پارسا، نیک نفس شریعت پہ عامل غلام نبی
گئے چھوڑ کر اپنی اک یادگار جماعت کی منزل غلام نبی
لکھو قادری ان کا سال وفات ارم میں ہیں داخل غلام نبی
۲۴۱ + ۱۱۳۳ = ۱۳۷۴ھ

یکم رفروری ۱۹۵۵ء کراچی

تاریخ وفات

بہشت نصیب والدہ سید محسن علی حسنی

جنت مقام والدہ مرحومہ محسن علی حسنی

۱۳۷۵ھ

گئیں والدہ خُلد کو ہو کے رخصت
ہیں محسن علی آہ محروم شفقت
بڑی نیک طینت تھیں اور پاک باطن
مجسم شرافت، سراپا سعادت
یہ ہجری میں سال وفات انکا نِکلا
خدا کی ہو اب بے بہا ان پہ رحمت

۱۳۷۵ھ

یہ تاریخ ہے قادری عیسوی میں
کہ "حاصل ہو اب قربِ خاتونؑ جنت"

۱۹۵۵ء

۱۵ر دسمبر ۱۹۵۵ء

Marfat.com

باسم اللہ الوہاب الحکیم العظیم

۱۳۷۴ھ

گنجینہ تواریخ عصمت

۱۹۵۵ء

مطلع فیض سالگرہ عصمت

۱۹۵۵ء

(۱)

پھر مبارک ہو آج عصمت کو
شان و شوکت کا جشن سالگرہ
کیسی برکت کی چیز ہے عصمت
کیسی رحمت کا جشن سالگرہ
قادری' واقعہ ہے یہ تاریخ
"عید' عصمت کا جشن سالگرہ"

۱۳۷۴ھ

(۲)

مبارک نیا سال عصمت کو یارب
کہ ہے راحت و عیش جان خواتین
نئے سال کی میں نے تاریخ کہدی
کہ "عصمت ہے روح جہانِ خواتین"

۱۹۵۵ء

(۳)

سال اڑتالیسواں عصمت کا ہوتا ہے شروع
یوں ہی یارب اس سے فیضِ علم و فن پائے جہاں

Marfat.com

قادری تاریخ سال نو اگر درکار ہے
لیجیئے "فیضانِ عصمت نور افزائے جہاں"

۱۹۵۵ء

(۴)

مبارک آج ہو عصمت کو جشن سالگرہ
ہوئی پھر آج جہاں پر یہ رحمتِ صمدی
جدید سال گرہ کی جدید ہے تاریخ
"ہوئی اشاعت عصمت' سعادتِ ابدی"

۱۹۵۵ء

تحریر کلک حامد حسن قادری

۱۳۷۴ھ

یکم رجون ۱۹۵۵ء

تواریخ الوصال

۱۳۷۵ھ

حضرت مولانا عبدالمجید خان صاحب قصوری رحمتہ اللہ علیہ
خلیفہ حضرتِ مولانا محمد حسین صاحب قصوری قدس سرہ

۴ ذی قعدہ ۱۴ رجون جمعرات کو سرگودہ میں وفات پائی

لَهُم مِنَ اللهِ فَضْلاً كَبِيراً (سورہ احزاب)

۱۳۷۵ھ

(۱)

زچشم خلق فرمود است پردہ
جناب محترم عبدالمجید آہ

Marfat.com

بفیض ولطفِ مولانائے مغفور

ہمانا بود حق بیں وحق آگاہ

فنا فی الشیخ بودہ در جہانش

برفت وشد فنا فی اللہ واللہ

بہ جھجر قطعہ فرمودہ بود او

ازاں ظاہر کرامت گشت ناگاہ

کہ یک مصراعِ آں شد سالِ فوتش

"قصوری دفن شدایں جا سرراہ"

۱۳۷۵ھ

(۲)

حق کو پیارے ہوئے قصوری نورانی تھی حیات جن کی

ان کے رتبے کا پوچھنا کیا حق سے واصل ہوذات جن کی

ثابت ان دونوں مصرعوں سے ہو تاریخ وفات جن کی

"جن کا ہو قلب مظہرِ جود" "دن سے روشن ہو رات جن کی"

۱۳۷۵ھ ۱۳۷۵ھ

(۳)

آج عبد المجید خاں صاحب جاہی پہنچے جوار رحمت میں

"آج وہ گلستان خلد میں ہیں" نور عرفاں تھا جن کی طینت میں

۱۳۷۵ھ

"فخر زُہاد عصر و اہل اللہ" جان عرفاں تھے وہ حقیقت میں

۱۳۷۵ھ

"منبع خیر برگزیدۂ خلق" نیک خصلت میں، پاک سیرت میں

۱۹۵۶ء

Marfat.com

کہدو "حاصل وصال ذات ہے اب" قادریؔ انکے سالِ رحلت میں

۱۳۷۵ھ

اور بھی ہے دعا میں اک تاریخ
"ہوں وہ قربِ شفیعِ امت میں"

۱۳۷۵ھ

۱۸/ جولائی ۱۹۵۶ء

مظہر فیضِ ضیاء القادری جلسہ ہے مذکور ذوالنورین کا
قادری، تاریخ اس تقریب کی کہدو "جلوہ نورِ ذوالنورین کا"

۱۳۷۴ھ

۶/ اگست ۱۹۵۵ء

تاریخ حال اصحاب بدر

(۱)

حاضری جب ارض پاک بدر کی حاصل ہوئی
دل پہ بخشی کے تاثر کچھ عجب پیدا ہوا
اس لئے لکھے مناقب اس نے اہل بدر کے
واقعی کوزے کے اندر بند دریا کر دیا
دل سے جب پوچھی گئی تاریخ اس تالیف کی
کہدیا "حال اصحاب بدر بخشی نے لکھا"

۱۳۷۴ھ

(۲)

بخشی نے حال لکھا ہے اس جنگِ بدر کا
ایماں کے آگے کفر جہاں سرنگوں ہوا

Marfat.com

دوزخ سے آئی بدر میں بوجہل کی رسید
دعوے سب اس کے ہیچ تھے خوار و زبوں ہوا
درکار سال طبع جو ہو اس قطعے سے ہو
لو: "قتل ارض بدر میں بوجہل اول ہوا"

۱۹۵۵ء

۱۱ر مئی ۱۹۵۵ء

رخصت ہوئے ڈاکٹر امانت
انکو ملے عیشِ کاملِ خلد
تاریخ وفات ہے یہ فیاض
یہ آج ہوئے ہیں داخلِ خُلد

۱۳۷۴ھ

۳۱ر جنوری ۱۹۵۶ء

مشہور افسانہ نگار ڈاکٹر اعظم کریوی، سائکل پر دفتر جارہے تھے کہ کسی نے قتل کردیا۔

واقعہ ۲۱ر جون ۱۹۵۵ء سہ شنبہ

قادری، ظلم قتل اعظم کو
کم سے کم گر کہوں شدید کہوں
اس کی تاریخ اگر کوئی پوچھے
"ڈاکٹر اعظم شہید" کہوں

۱۹۵۵ء

۲۷ر جون ۱۹۵۵ء

Marfat.com

چراغ حسن حسرت

چراغ حسن حسرتِ زندہ دل
ادیب و سخن سنج وشیریں مزاج
ہوے ہم سے رخصت تو دل نے کہا
چراغ سخن بجھ گیا آہ آج

۱۹۵۵ء

۲۸/جون ۱۹۵۵ء

☆

بزمِ قلم، چراغ حسن چو رخصت شد
"چراغ علم وادب بودہ" سالِ رحلت شد

۱۳۷۴ھ

داروغہ محبّ علی

۱۳۷۶ھ

تھا ان کے نام ہی سے، وہ جاتے جو اگلے سال
"داروغہ محبّ علی" سال انتقال

۱۳۷۶ھ

۷۸۶

۹۲

تاریخ

نماز جمعہ میں بدلی گئیں کھڑاویں بھی
یہ مسجدوں میں ہے چوری کا بھی عجیب رواج

Marfat.com

نہ آئے آج ہی عثماں بھی اپنے وعدے پر
درست ہو گیا لوگوں کا ڈھونڈنے میں مزاج
بپاس خاطر سجاد یہ ہوئی تاریخ
"لطیفے ہو گئے عثمان اور کھڑاوں کے آج"

۱۳۷۴ھ

۳۰ر مئی ۱۹۵۵ء

۷۸۶
۹۲

یوم صدیق اکبرؓ

منائی جا رہی ہے یاد گار اس کی کراچی میں
جو بعد انبیاء نوع بشر میں سب سے بہتر ہے
کیا قربان جس نے راہ حق میں جان و مال اپنا
جو یار غار ہے' سالار ہے، سردار و سرور ہے
یہ لکھدو قادری تاریخ اس یوم مبارک کی
کہ "نور راہ حق قربانی صدیق اکبر ہے"

۱۳۷۵ھ

۳ر فروری ۱۹۵۶ء

مات

اکھڑی ہوئی اب ہوا ہے جیسی مٹی جو پلید اب ہوئی ہے
کیا ہے یہ بلائے ناگہانی کیا یہ یونہی بے سبب ہوئی ہے
کیا جیتیں یہ بازیٔ سیاست ان کو ہوئی مات جب ہوئی ہے
دنیا کے نہ رنگ ڈھنگ سمجھے واقع جو بڑی کڈھب ہوئی ہے
تاریخ ہے "سرگذشت" کے ساتھ ان سادوں سے کندہ کب ہوئی ہے

۹۸۷ + ۳۸۹ = ۱۳۷۶ھ

۱۴ر ستمبر ۱۹۵۶ء

Marfat.com

کمر میں جھٹکا

پڑے ہیں حامد وفیاض دونوں ہی کمر پکڑے
کہ پاک وہند میں تقدیر نے دونوں کو دے پٹکا
کوئی اس ایک سی افتاد کی تاریخ اگر پوچھے
تو کہہ دوں "ہاں کمر میں ایک کی چوٹ ایک کی جھٹکا"

۱۳۷۶ھ

مولوی فیاض الدین صاحب رامپور میں زینہ پر گر پڑے۔ میری کمر میں آج ۲۳/ اگست کو جھٹکا آگیا۔

۲۳/ اگست ۱۹۵۶ء

تواریخ جشن پاکستان

تواریخ حالِ مسرت

۱۹۵۶ء

جشن سرور آزادی پاکستان

۱۳۷۶ھ

(۱)

حسن میں ارض پاک جور، نور میں رشک شمع طور
دن میں نشاط کا وفور، رات میں نور ہی ہے نور
آج ہے غم جو دل سے دور سالِ فرح لکھو ضرور
"موقع فرحت و سرور" "طالع سعد کا ظہور"

۱۳۷۶ھ ۱۳۷۶ھ

Marfat.com

(۲)

جشن سالانہ طرب ریز ہے پاکستاں کا
کیا ہی پرنور سماں، کیا ہی حسیں سال گرہ
قادری کیجیے تاریخ میں اظہارِ نشاط
"ایک نعمت ہے، بشارت ہے نویں سال گرہ"

۱۹۵۶ء

(۳)

آیا جو پھر ارض پاک کا جشن
ہر دل میں ہے جوش فرحت و عیش
اس یوم سعید کی ہے تاریخ
"اک روز نشاط عشرت و عیش"

۱۹۵۶ء

(۴)

یہ جشن یوم پاکستاں ہے اک قدرت کا پروانہ
سب اہل پاک کے حق میں مساوی چین لکھتا ہے
اگر تاریخ میں ہے قادری اس کا سماں لکھنا
تو کہدو: "ہے ہر اک جا عیش، راوی چین لکھتا ہے"

۱۳۷۶ھ

Marfat.com

(۵)

اس جشن کی بھی دھوم ہے دنیا میں دھاک ہے
تاریخ ۔ "عالمِ طربِ ارضِ پاک" ہے
۱۳۷۶ھ

۳؍اگست ۱۹۵۶ء
(از خاکسار حامد حسن قادری)
۱۳۷۶ھ

تواریخ جشن آزادی پاکستان
بنعمت ربک فحدث
۱۳۷۶ھ

جشن آزادی پاکستان ہے
داد عیش آج دیا کرتے ہیں
ہم یہی جشن منا کر ہر سال
شکرِ خالق کا کیا کرتے ہیں
عیش کا ذکر جہاں ہوتا ہے
اس کا ہی نام لیا کرتے ہیں
اس کی ہی روشنی و رونق سے
"مہرومہ کسب ضیا کرتے ہیں" (ناسخ)
شعر ناسخ سے نکالی تاریخ ہم بھی اعجاز کیا کرتے ہیں
زندگی زندہ دلی کا ہی ہے نام مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں
۳۴۳ ۱۶۱۳
= ۱۹۵۶ء

۷؍اگست ۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ وفات

خان بہادر ڈاکٹر مولوی بشیر الدین صاحب رحمتہ اللہ علیہ

از اٹاوہ شد بشیر الدین بہ گلزار ارم
آں علَم افرازِ قوم و آں خرد افروزِ قوم
ازلب ہاتف ۵ بقول حالی آمد حال وسال
"زیستن در فکر قوم و مرون اندر سوزِ قوم"

۱۹۵۱ + ۵ = ۱۹۵۶ء

(۱۴ر جون ۳ر ذی قعدہ ۱۳۷۵ھ چار شنبہ وفات یافت)

۱۴ر جون ۱۹۵۶ء کراچی

تاریخ وفات پنڈت کیفی دہلوی

نہ اب تاثیر باقی شعر کے جادو میں بے کیفی
نہ رونق گلشن دلی کے رنگ و بو میں بے کیفی
یہ تھی تاریخ رحلت، اور اگر اک سال جی جاتے
کہ "بے کیفی سی ہے خم خانہ اردو میں بے کیفی"

۱۹۵۶ء

۱۵ر جنوری ۱۹۵۶ء

تاریخ وفات

گئیں والدہ خلد کو ہو کے رخصت
ہوئے شوکت اللہ محروم شفقت
دلِ ڈاکٹر شوکت اللہ خاں کو
وہ صدمہ ہے جس کی نہیں کچھ نہایت
بڑی نیک طینت تھیں اور پاک باطن
مجسم شرافت، سراپا سعادت

Marfat.com

یہ ہجری میں سال وفات انکا نکلا
”خدا کی ہو اب بے بہا ان پہ رحمت“

۱۳۷۵ھ

یہ تاریخ ہے قادری' عیسوی میں
کہ ”حاصل ہو اب قربِ خاتونِ جنت“

۱۹۵۵ء

۲۴/جولائی ۱۹۵۶ء

۷۸۶
۹۲

تاریخ وفات
نواب محمد یوسف علی خاں صاحب علی گڑھی مرحوم

نواب یوسف اہل کرم' اہل خیر تھے
اللہ دے جگہ انھیں قربِ حبیبؐ میں
لکھی ہے قادری نے یہ تاریخ انتقال
”ظلِ لوائے حمد ہو ان کے نصیب میں“

۱۳۷۳ھ

یوسف دل ہا بجہاں بودہ
در کرم و جود و عطا بے عدیل
گفت دلم جاں چو سپردی بحق
”یافتہ مسکن خلدِ جلیل“

۱۳۷۱ھ

۲۹/جولائی ۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ جلوہ مسرت

۱۹۵۵ء

تہنیت ارجمندی ولادت فرزند

۱۹۵۵ء

بجناب وحید جہاں سیّد اختر حسین شاہ صاحب

۱۹۵۵ء

(نام تاریخی فرزند)

"سید محمد شجاعت حسین شاہ"

۱۳۷۴ھ

تاریخ ولادت

فرزند ارجمند بخانہ مولوی نظام الحق سلمہ اللہ

سب کے 'بچھراؤں کراچی میں ہیں روشن چشم و دل
حسن فرزند نظام الحق سے مہر و ماہ ماند
قادری لکھ بھیجو "تاریخ پسندیدہ ہے یہ"

۱۳۷۶ھ

"بے بدل آنکھوں کا تارا، دل کا پیارا' گھر کا چاند"

۱۳۷۶ھ

۲۵/اگست ۱۹۵۶ء

Marfat.com

بسم اللہ الغنی عزوجل

۱۳۷۵ھ

تاریخ وفات

مولانا حکیم نذر حسن صاحب

۱۳۷۵ھ

لَھُم مِّنَ اللہِ فَضۡلاً کَبِیۡراً

۱۳۷۵ھ سورہ احزاب

پاک باطن حکیم نذرِ حسن
ہوے داخل نعیم جنت میں
یہ دعا بھی ہے، سالِ رحلت بھی
ہوں وہ قربِ شفیعِ امت میں

۱۳۷۵ھ

۲۹ر فروری ۱۹۵۶ء

تواریخ عرس شریف رجب پور

(۱)

یہ دیکھو جلوۂ بابا فریدیِ رجب پوری
دل و جاں کی تسلی عرس ہے بابا فریدی کا
کراچی سے اگر تاریخ عرس اے قادری بھیجو
لکھو: "نور تجلی عرس ہے بابا فریدی کا"

۱۳۷۵ھ

(۲)

دربار ہے پٹن کا دربار رجب پوری
قسمت ہی سے ملتی ہے اس در کی رسائی بھی

Marfat.com

ازروئے ادب؎ تاریخ اس عرس کی لکھی ہے
آثار فریدی ہیں انوار بھائی بھی

۱۳۷۵ھ

تاریخ

اپنے اعمال کو ذرا دیکھ
کچھ بھی تو ہوش میں ہے ناداں
تیری غفلت کی ہے یہ تاریخ
"خواب خرگوش میں ہے ناداں"

۱۹۵۶ء

۹/ مارچ ۱۹۵۶ء

تواریخ الوصال

۱۳۷۵ء

صاحب دل حاجی غلام فرید رحمتہ اللہ علیہ

۱۹۵۶ء

لَهُمْ مِنَ اللهِ فَضْلاً كَبِيْراً

۱۳۷۵ھ (سورہ احزاب)

وہ غلام فرید روشن دل
نور عرفاں تھا جن کی طینت میں
"آج وہ گلستانِ خُلد میں ہیں"

۱۳۷۵ھ

جاہی پہنچے جوار رحمت میں
"مظہر جود قلب ہو جن کا"

۱۳۷۵ھ

کیوں نہ ماتم ہو ان کا خلقت میں

Marfat.com

"فخر زہّادِ عصر و اہل اللہ"

۱۳۷۵ھ

جانِ عرفاں تھے وہ حقیقت میں
اور بھی ہے دعا میں اک تاریخ
"ہوں وہ قربِ شفیعِؐ امت میں"

۱۳۷۵ھ

"منبع خیر وبرگزیدۂ خلق" نیک خصلت میں' پاک سیرت میں

۱۹۵۶ھ

کہدو: "حاصل وصال ذات ہے رب" قادری ان کے سال رحلت میں

۱۳۷۵ھ

ہدیہ راقم حامد حسن قادری جماعتی

۱۳۷۵ھ

۳/مارچ ۱۹۵۶ء

۷۸۶

۹۲

تاریخ

جو ہو تاریخ مین لکھنا خیال خام گورے کا
کہو: "آخر ہوا کالا منھ اس بد نام گورے کا"

۱۳۷۵ھ

(دیگر)

شکست فاش کو جب عیسوی تاریخ میں ڈھالا
کہا "گورے کا آخر فی الحقیقت منھ ہوا کالا"

۱۹۵۶ء

۶/فروری ۱۹۵۶ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ وفات

رفیع النسا اہلیہ نواب یوسف علی خاں علی گڑھی

رفیع النسا داخل خلد ہوں گی
کہ اعمال نیک ان کے دیں گے گواہی
دعا بھی ہے اور سال رحلت بھی اس میں
ہے تاریخ: "اِغفر لھا یا الٰہی"

۱۳۷۴ھ

بفرمائشِ پیش امام، مسجد معتمد خاں، آگرہ
تبوسط ماجد حسن فریدی

۳/مارچ ۱۹۵۶ء
کراچی

۷۸۶

۹۲

تاریخ

بندھا مصباح کے سر پر یہ بسم اللہ کا سہرا
بڑے ارمان کا سہرا بڑی ہی چاہ کا سہرا
سنا دو سب کو یہ تاریخ بھی افضال خوش ہو کر
مبارک دولت بیدار بسم اللہ کا سہرا

۱۳۷۵

۴/مئی ۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ وفات

نبیرہ صوفی عزت اللہ صاحب مراد آبادی

کیسا ہے سخت بچے کا داغ مفارقت
ماں باپ دادا دادی کا غم ہے جو کچھ ہو حال
تاریخ انتقال جو لکھنی ہو قادری
کہدو کہ "ہائے ہائے غم مصطفےٰ جمال"

۱۳۷۵ھ

۳۰؍ مئی ۱۹۵۶ء

تاریخ

آج جب افکارِ غم کی بھیڑ کچھ چھٹنے لگی
پھر طبیعت شعر گوئی کا سبق رٹنے لگی
جانے کیا تاریخ یاد آئی کہ دل کہنے لگا
لکھ بھی دو: "لو، جوتیوں میں دال پھر بٹنے لگی"

۱۳۷۵ھ

۲۷؍ مئی ۱۹۵۶ء
اتوار

یہی عیب پھیلا ہے ان خوبیوں میں = ۷۹۶
کہ اب دال بٹنے لگی جوتیوں میں = ۱۱۶۰

۱۹۵۶ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ ولادت

فرزند بخانہ حامد علی خاں صاحب جماعتی رامپوری

حامد علی کو حق نے دیا چاند سا پسر
یہ لختِ دل ہے، راحتِ جان وجگر یہی
خوش ہو کے اس کا سال ولادت بھی قادری
کہدو ''سرورِ دل یہ ہی، نورِ نظر یہ ہی''

۱۹۵۶ء

۱۸/جون ۱۹۵۶ء کراچی

عثمان کو عطا ہوئی بیٹی جو چاند سی
یکم/جولائی کو' ۹/جولائی ۱۹۶۵ء

تاریخ تہنیت حج وزیارت

پیر' سید' حاجی' حافظ' حضرتِ حیدر حسین
مل گئی حج وزیارت کی سعادت آپ کو
قبلہ عالمؒ کی سنت پر عمل کرتے ہیں آپ
اس لئے ہر سال ملتی ہے یہ نعمت آپ کو
چومے ہیں جس سرزمیں نے سرورِ عالمؐ کے پاؤں
اس کو چوما آپ نے، دی حق نے عزت آپ کو
آپ کے ہم ہاتھ چومیں' پاؤں چومیں شوق سے
ہو مبارک ہم کو یہ دولت، وہ دولت آپ کو
قادری کو فکر تھی تاریخ کی' دل نے کہا
کہہ ''مبارک حج مبرور و زیارت آپ کو''

۱۳۷۵ھ

۲۵/جولائی ۱۹۵۶ء

Marfat.com

۴۸۶

۹۲

تواریخ طبع کلام بشیر درانی

(۱)

جواہر ادب و فن و علم و حکمت سے
بھرا ہے دامن شعر بشیر درانی
یہ سال طبع دل شاد سے نکلتا ہے
"بہارِ گلشن شعر بشیر درانی"

۱۹۵۶ء

(۲)

واہ کیا دیوانِ دُرّانی چھپا
ہو گیا ایوان شعر آراستہ
اس کی تاریخ طباعت قادری
لکھ "بہار ستان شعر آراستہ"

۱۹۵۶ء

۱۵/ جون ۱۹۵۶ء

تاریخ وفات دختر حکیم سلطان احمد اکبر آبادی

ہے آہ مہر فاطمہؑ نازنیں کہاں
سب خانداں کو ہجر میں اس کے ہے بے کلی
تاریخ انتقال ہے یہ دل سے ناز[1] کے
"ہے پھول باغِ خلد کا وہ نازنیں کلی"

۱۹۵۵ + ۱ = ۱۹۵۶

۳/ محرم ۱۱/ اگست کو انتقال ہوا

۲۸/ اگست ۱۹۵۶ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ وفات

رخصت ہوئیں والدہ ریاض احمد کی
رحمت کرے ان کی روح پر ربِ غفور
لکھی ہیں یہ قادری نے دو تاریخیں
"تربت میں بھی نور" اور "خدمت میں بھی حور"

۱۳۷۵ھ ۱۳۷۵ھ

یکم راگست ۱۹۵۶ء

فرحت و سرور و طرب

۱۳۷۷ھ

جشن ارض پاک

۱۳۷۷ھ

موقع فرحت و سرور

۱۳۷۶ھ

طالع سعد کا ظہور

۱۳۷۶ھ

بخشش جمیل الشیم

۱۳۷۶ھ

ملا ہے تحفۂ تسبیح نورانی

۱۳۷۶ھ

پے شرکت رحمت شاملہ

۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ سبحۂ عجیبہ

۱۳۷۶ھ

رحمت محترم

۱۳۷۶ھ

رسید تبرک تسبیح

۱۳۷۶ھ

تسبیح حرم پاک با برکت

۱۳۷۶ھ

تاریخ تسبیح نادر

۱۹۵۶ء

تواریخ تسبیح مُطہرہ

۱۹۵۶ء

تواریخ و شکریہ حُسن عطا

۱۹۵۶ء

جلوۂ سبحہ، رات میں روشن

۱۳۷۶ھ

تاریخ عطائے سبحہ

۱۳۷۶ھ

تاریخ کلاہِ مدینہ

۱۳۷۶ھ

عطیہ حضرت بخشی صاحب قبلہ از مدینہ منورہ برائے عید محمد صاحب

طیبہُ پاک سے ہے حضرتِ بخشی کا کرم
ٹوپی کیا، عید محمد کو یہ تاجِ سر ہے

Marfat.com

سر اٹھا کر جو ادب[1] سے کہوں تو پھر تاریخ
"تاجِ شاہی سے کلاہِ مَدَنی بڑھکر" ہے

۱۳۷۶ھ

۱۵/ اگست ۱۹۵۶ء

تاریخ

فرزندِ انور الحق ہے
دل کی مسرت، جان کی راحت
سالِ ولادت ہے بچے کا
نور چشم مبارک طلعت

۱۳۷۱ھ

۴/ مئی ۱۹۵۶ء

تاریخ وفات

حکیم تصدق حسین صاحب بچھرایونی، طبیب، مراد آباد

تصدق بود فخر طب یوناں
تصدق رفت و حکمت از جہاں رفت
ہمیں سال وفاتش صادق آید
اگر گویم: حذاقت از جہاں رفت"

۱۹۵۶ء

۱۴/ ستمبر ۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ

کیا لکھوں اسکا کھول کر احوال
لکھدوں بس پورے شعر میں اک سال
زینۂ رُتبہ کی چڑھائی میں
۱۰۳۸
پانچوں گھی میں ہیں سر کڑھائی میں
۹۱۸ = ۱۹۵۶ء

تاریخ سفر اسد الرحمٰن

بخیر اسد رود وباز کامیاب آید
خدا براُو برکات سفر تمام کند
بگوچو شاملِ تاریخ شد اُولُو اُلعزمی
۲۰۱
"اگر پدرؔ نتواند پسر تمام کند"
۱۷۵۵ + ۲۰۱ = ۱۹۵۶ء

☆

چو باز آید اسد، نور را سلام کند
اگر پدر نتواند پسر تمام کند

بفرمائش راشد علی ۵/ ستمبر ۱۹۵۶ء

☆

اسد پےِ سفرِ یورپ اہتمام کند
نکرد آنچہ پدر، او بعزم تام کند
خدا بلطفِ خودش فائز المرام کند
زعلم قسمت وے برتریں مقام کند
چو باز آید اسد نور را سلام کند
اگر پدر نتواند پسر تمام کند

Marfat.com

تاریخ کتاب دُرّ بے نظیر
آئینہ سیرت امام جعفر صادق

۱۳۷۶ھ

(ذکر مناقب حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ)
مصنفہ حضرت بخشی مصطفیٰ علی خانصاحب
میسوری مہاجر مدنی

صادق لقب امام جعفرؓ
وہ دین ہُدا کے خضر منزل
شائع ہوئی ان کی سیرتِ پاک
روشن ہوئے جس سے دیدہ و دل
تالیف جناب بخشی صاحب
ہے آئینہ وِلاے کامل
لکھے وہ محاسن و مناقب
جو بحر کمال کا ہیں حاصل
تاریخ یہ قادری نے لکھی
"پاکیزہ مرقع فضائل"

۱۳۷۶ھ

۵/اکتوبر ۱۹۵۶ء

تاریخ "معصوم دنیا"

ملیں بچوں کو اب علم و عمل کے پھول پھل اس سے
رہے معصوم دنیا کی الٰہی، دھوم دنیا میں
یہ ہے تاریخ اجراے رسالہ، قادری، موزوں
"بہار بے خزاں آراستہ معصوم دنیا میں"

۱۹۵۶

بفرمایش حافظ ظفر سلمہ از چکوال

۲۵/ستمبر ۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ شادی

اک تصویرِ طرب ہے نوشاہ
اک تعبیر نشاط سہرا
موزوں تاریخِ کتخدائی
ہے "تفسیر نشاط سہرا"

۱۳۷۶ھ

اکتوبر ۱۹۵۶ء

۷۸۶
۹۲

تاریخ وفات شاہ محمد ابراہیم خانصاحب' نوشہ خاں
حاجی الحرمین نوشہ خاں

۱۳۷۳ھ

شاہ محمد ابراہیم واصل حق ہیں' خُلد مکاں
فیاضؔ ان کا سال وصال "حق کے پیارے نوشے خاں"

۱۳۷۳ھ

تاریخ وفات سید نوشہ علی خلیفہ نوشہ خاں رحمتہ اللہ

با مرشد پیوست مرید ہر دو بہم درباغ جناں
سال وصال نوشہ علی شد "نوشہ با نوشہ خاں"

۱۳۷۳ھ

تاریخ وفات مقدسہ بی بی

جا کے جنت میں رحمت حق سے پائیں راحت مقدسہ بی بی
ان کی لوح مزار پر لکھدو "پاک خصلت مقدسہ بی بی"

۱۳۷۳ھ

۱۶/ نومبر ۱۹۵۶ء جمعہ

Marfat.com

واپسی حج

سمیع اللہ صاحب آئے ہیں حج وزیارت سے
بھرا گلِ ہائے رحمت سے وہ داماں لے کے آئے ہیں
پیامِ تہنیت بھی قادری تم انکو لکھ بھیجو
لکھو تاریخ بھی "فیض فراواں لے کے آئے ہیں"

۱۳۷۴ھ

۹/ اگست ۱۹۵۵ء

تاریخ وفات

بفرمائش محمد طفیل صاحب' مدیر نقوش، لاہور

تیرے کرم سے یا ربّ عزت — روح رسولن بیگم پہ رحمت
تھیں پاک باطن' پاکیزہ خصلت — تھی ان کے دم سے کیا خیر و برکت
تھیں جاں نثارِ ختم رسالت — خواجہ معینؒ سے بے حد عقیدت
اک شعر میں دو تاریخ رحلت — اک سال شمسی' اک سال ہجرت
حاصل اب ان کو جنت میں راحت — حاصل ہو قرب خاتونؑ جنت

۱۳۷۶ھ — ۱۹۵۶ء

۳/ نومبر ۱۹۵۶ء

☆

فیض تیرا ہے عجب فیضِ اتم اے فیاض
یہ بھی اللہ کا ہے بس لطف و کرم اے فیاض
اپنا دل تجھ سے نہیں گرچہ جدا پھر بھی مگر
ضبط غم مجھ کو ہے فرقت میں ستم اے فیاض

Marfat.com

ہم انہیں لکھتے ہیں خط، خاک آئے ڈاک

۱۹۵۶ء

تاریخ

مصباح کا ہے آغازِ تعلیم
سب کو یہ عشرت یارب مبارک
تاریخِ بسم اللہ یہی ہے
"وقت سعید مکتب مبارک"

۱۳۷۵ھ

۷۸۶

۹۲

تاریخ وفات

بی بی امیر بیگم مرحومہ اہلیہ محمد مشرف علی خاں صاحب شیروانی

ہوئیں آہ بی بی امیر آج رخصت
ہوا خاندان آہ محروم شفقت
مشرف علی خاں کے دل کی نہ پوچھو
وہ صدمہ ہے جس کی نہیں کچھ نہایت
بڑی نیک طینت تھیں اور پاک باطن
مجسم شرافت، سراپا سعادت
یہ تاریخ رحلت لکھی قادری نے
"ہوا حاصل اب قرب خاتونِ جنت"

۱۹۵۶ء

بہ فرمایش ماجد حسن فریدی ۹/دسمبر ۱۹۵۶ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ وفات
نواب یوسف علی خاں صاحب علی گڑھی

نواب یوسف اہل کرم اہل خیر تھے
اللہ دے جگہ انھیں قربِ حبیبؐ میں
لکھی ہے قادری نے یہ تاریخِ انتقال
ظل لوائے حمد ہو اُن کے نصیب میں

۱۳۷۳ھ

بفرمائش پیش امام 'مسجد معتمد خاں' آگرہ' بتوسط ماجد حسن فریدی

۳/ مارچ ۱۹۵۶ء

۷۸۶

۹۲

تاریخ

ٹیڑھی چلنے لگا جو فضل الحق چال
کیا بھول گیا ہے اس کا انجام و مآل
تاریخ میں یہ بات اگر کہنی ہو
کہدو "ہو اشغال شیر بنگال"

۱۹۵۶ء

فیڈرل ایریا ایف ۱۱/۲۱

۲/ مارچ ۱۹۵۶ء کراچی

صوفی حاجی اکمل علی صدیقی رہتکی کے الفاظ سے تاریخ نکالی گئی

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ

کر دیں گے سب مواد فاسد خارج
نشتر سے نہیں ہے کوئی سرجن بڑھکر
دل نے سنکر خبر صدارت کی' کہا
تاریخ ہے "نشتر جناب نشتر"
۱۹۵۶ء

۳/ فروری ۱۹۵۶ء

محمد یوسف فاروقی کی فرمایش سے فی البدیہہ کہی گئی

۷۸۶

۹۲

تواریخ وفات حضرت وحشت کلکتوی
بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۵۶ء بروز جمعہ

(۱)

از جہاں علامہ وحشت برفت داشت در علم وادب اعلیٰ مقام
قادری آمد بتاریخ وفات سال ہجری "وحشت شیریں کلام"
۱۳۷۵ھ
سال دیگر از حساب عیسوی شد "سخن داں نکتہ داں شیریں کلام"
۱۹۵۶ء
ہم بسال عیسوی تاریخ آں آمدہ، "استاد فن ذی احترام"
۱۹۵۶ء

Marfat.com

عیسوی سال دگر ہم آمدہ "یافت وحشت دادِ حق جنت مقام"

۱۹۵۶ء

آمدہ ہم عیسوی سالِ دگر "بے بہا جاری زوحشت فیض عام"

۱۹۵۶ء

(۲)

وحشتؔ از فیض وفضل شعر وادب بود جان فنون وشان علوم
سر لوح ست ثبت سال وفات "مرقد پاک وحشت مرحوم"

۱۳۷۵ھ

غم جناب علامہ وحشت

۱۹۵۶ء

(۳)

آہ سید رضا علی وحشت
رفت وخالی گزاشت بزم سخن
قادری سال انتقالش گفت
کہ "برفت اوستادِ کامل فن"

۱۳۷۵ھ

(۴)

ہمہ تاریخ وفاتش آمداز رضواں پیام
"وحشت مرحوم" گشتہ داخل "دارالسلام"

۱۰۰۸ + ۳۶۷

۱۳۷۵ھ

۲۷/جولائی ۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ وفات

جناب معشوق حسین صاحب جوؔڑ فیروز آبادی

دُنیا ہے وہ عالمِ حوادث
اس بحر فنا کی کچھ نہیں تھاہ
اچھوں کی رہی ہے جان لیوا
نیکوں کی رہی ہمیشہ بدخواہ
جاتا ہے ضرور آنے والا
جانا بہ رضا ہو یا بہ اکراہ
عبرت کی ہے جا، نہیں تماشا
یہ دارِفنا ہے اک ادب گاہ
معشوق حسین جوؔڑ مرحوم
راہ و رسمِ وفا سے آگاہ
فیروز آباد ان پہ نازاں
عزت ہر دل میں ان کی اور چاہ
محبوب و عزیز اکبر آباد
تھے اس کی برات کے بھی نوشاہ
پاکیزہ مزاج و نیک سیرت
ذی عزت وذی کمال و ذی جاہ
بیٹھے تو دلوں میں راہ پائی
اٹھے تو دلوں کو لے کے ہمراہ
وہ ان کا کلامِ پُر ظرافت
بے ساختہ ہر زباں پہ تھی واہ
وہ شوخی و بذلہ سنجی ان کی
تڑپایا کبھی، ہنسا دیا گاہ
یاروں کے وہ یار اور وفادار
خوش خصلت و مخلص و بہی خواہ
آئینہ دلی و خندہ روئی
بے خار گل اور بے کلف ماہ
بےشک ہے ایسے دوست کی موت
کیسی کچھ درد ناک وجاں کاہ
چلتی گاڑی میں چڑھ رہے تھے
ڈنڈا چھوٹا تو گر پڑے آہ
گزری ان پر سے ریل گاڑی
اس کوہ کو پیس کر کیا کاہ
کر ڈالے بدن کے تین ٹکڑے
اعضا تھے الگ الگ سرِ راہ
اللہ اللہ یہ صدمہ و درد
اللہ اللہ یہ مرگ ناگاہ
ہو روح پہ ان کی رحمتِ حق
دے اجرِ شہادت ان کو اللہ
ہر دل سے دعا نکل رہی ہے
رَبی جَعَلَ النَّعِیمَ مثواہ[1]

Marfat.com

"اک نالۂ درد و غم ہے" تاریخ

۱۳۷۶ھ

"جو اُن میں تھیں خوبیاں کہاں آہ"

۱۳۷۶ھ

ا پروردگار بہشت کو اُن کا ٹھکانا بنائے۔

۳۰/۳۱/ اکتوبر ۱۹۵۶ء

۷۸۶

۹۲

تواریخ احتجاج انتخابات

(۱)

در پاک انتخابِ جداگانہ لازم ست قائم ہمیں رواج آلٰہی بخیر باد
تاریخ سعی و کوشش آں گفت قادری "انجام احتجاج اِلٰہی بخیرباد"

۱۳۷۶ھ

(۲)

آج تاریخ ہے آٹھ اکتوبر احتجاجات کا جوش آج ہے عام
انتخابات ہوں یکجا کہ جدا اس کی شورش ہے سحر سے تا شام
ایسی تحریک کا آغاز تھا بد ہو بخیر اس کا اِلٰہی انجام
مبتلا سب ہیں بڑے اور چھوٹے ایک ہے فرش زمیں تا لب بام
گھر سے کیا، جامے سے باہر ہیں سب حشر کا سا ہے سماں آج تمام
تعمیہ سے ہیں یہ دو تاریخیں حشر کے ذکر میں، حق کا ہے کلام
اَلوُحوُشُ حُشِرَتْ میں ہیں خواص اَلوُحوُشُ حُشِرَتْ میں ہیں عوام

۱۲۵۹ + ۶۹۷ ۱۲۵۹ + ۱۱۷

= ۱۹۵۶ء = ۱۳۷۶ھ

Marfat.com

(۳)

ہیں کالأنعام' ان کی کیا کیجیے بات
تاریخ ہے: "عالمِ وحوش وحشرات"

۱۳۷۶ھ

۸/ اکتوبر ۱۹۵۶ء دوشنبہ
۲/ ربیع الاول ۱۳۷۶ھ

۷۸۶
۹۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
باسم ربک العظیم

۱۳۷۶ھ سورہ الحاقہ آخری آیت

بنعمت ربک فحدث

۱۳۷۶ھ

دعوت نامہ جشن سال گرہ

بخیر آئی شمیلہ کی پہلی سال گرہ
بڑھائے یوں ہی خداوندِ ذوالجلال گرہ
مری خوشی میں اگر آپ کی بھی شرکت ہو
تو میری قدر بڑھے وجہِ فخر و عزت ہو
رہے گی یاد یہ تاریخِ نعمتِ ایزد
"نشاط سال گرہ ہے یہ رحمت ایزد"

۱۳۷۶ھ

فائدہ:۔ شمیلہ ساجد حسن قادری کی بیٹی اور مولانا قادری صاحب کی پوتی اور طارق عالم چشتی بن زبیر عالم چشتی بن مولوی ظہیر عالم چشتی کی اہلیہ۔

۱۸/ ستمبر ۱۹۵۶ء

Marfat.com

تاریخ وفات

خلیل احمد فرزند عزیز احمد صاحب رامپوری، ماسٹر، بیسک اسکول راج دوارہ، ریاست رام پور

(بتاریخ ۲۱؍ستمبر ۱۹۵۶ء بمقام کراچی)

پردیس میں موت آئی خلیل احمدِ مظلوم
بے شک ترے ماں باپ کو کل آج نہ کل ہے
لکھی تھی خدا نے تری قسمت میں شہادت
اب روح پہ تیری کرمِ عز وجل ہے
اکیس ستمبر کو شہادت کی ہے تاریخ
"یہ گوشہ قبر آج ترا شیش محل ہے"

۱۹۵۶ء

۲؍نومبر ۱۹۵۷ء

تاریخ

جزر ومد کا یہ ہے جو عالم
چڑھتی آخر کمان کب تک
کہدوں تاریخ اُتار کے ساتھ
۶۰۲
"اُترے شحنے کا نام مردک"

۱۳۵۵ + ۶۰۲ = ۱۹۵۷ء

Marfat.com

تاریخ طباعتِ "دُرِ بے نظیر"

(از حامد حسن قادری)

"آئینہ سیرتِ امام جعفر صادقؒ"

۱۳۷۶ھ

صادق لقب وامامِ جعفرؓ وہ دینِ ہدا کے خضرِ منزل
شائع ہوئی ان کی سیرت پاک روشن ہوئے جس سے دیدہ ودل
تالیف جناب بخشی صاحب ہے آئینہ دلانے کامل
لکھے وہ محاسن ومناقب جو بحر کمال کا ہیں حاصل
تاریخ یہ قادری نے لکھی
"پاکیزہ مرقع فضائل"

۱۳۷۶ھ

بسم ربک العظیم (سورہ الحاقہ)

۱۳۷۶ھ

تاریخ عیش ونشاط

۱۹۵۷ء

جشن فرحت سال گرہ عصمت

۱۹۵۷ء

بنعمت ربک فحدث

۱۳۷۶ھ

(۱)

سال اُنچاس ہوئے قوم کی خدمت کرتے
فضل خالق ہے بڑا، سال گرہ عصمت کی
سعی رازق کا ثمر راشد خیری کی دعا

Marfat.com

کہ ہے پھر جلوہ نما سال گرہ عصمت کی
قادری، پیش کرو سال گرہ کی تاریخ
"شادی افزا بخدا سال گرہ عصمت کی"

۱۹۵۷ء

(۲)

سالِ عصمت پچاسواں ہے شروع بڑھتے بڑھتے یہ ہوں پچاس ہزار
مذہب وعلم وقوم کی خدمت رہے عصمت کا مدعا وشعار
یہ کھلایا ہوا ہے راشد کا رہے اس باغ میں ہمیشہ بہار
وصفِ عصمت ہے مصرع تاریخ "بے بہا تحفۂ گلِ بے خار"

۱۳۷۶ھ

(۳)

عصمت کے سال نو کا ہے جشن ہو تاریخوں میں عرض مطلب
"جشن عشرت پیام" کہیے کہیئے: "صد شکر نعمت رب"

۱۳۷۶ھ ۱۳۷۶ھ

(۴)

سالِ ہا سال سے دکھلاتا ہے راہ بہبود خواتیں عصمت
قادری، سال گرہ کی تاریخ "گلِ مقصودِ خواتیں عصمت"

۱۹۵۷ء

(۵)

عصمت جو پچاس سال سے ہے شمعِ رہ منزل خواتیں
اس کے جشن جدید کا سال "عصمت، نور دل خواتیں"

۱۹۵۷ء

"از خاکسار حامد حسن قادری"

۱۳۷۶ھ

۲۹/ مئی ۱۹۵۷ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ وفات

جناب محترم جمال الدین احمد صاحب اکبر آبادیؒ

قبلہ محترم جمال الدین صاحب فیض و عارفِ کامل
تھا جو نور اللہ شاہ لقب ان کا تھے وہ پر نور جان و روشن دل
تربتِ پاک ان کی نورانی رشک خُلد ان کی اولیں منزل
ان کا جاری ہے فیض بعد وفات زمرۂ اولیا میں ہیں شامل

قادری نے بھی ان کا سال وفات
لکھدیا: "وصل ذات کا حاصل"

۱۳۷۷ھ

۹ محرم ۱۳۷۷ھ کو انتقال ہوا
بمقام ٹنڈو آدم

۴ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

تاریخ ولادت

فرزند بخانۂ منشی عبدالمجید صاحب رامپوری

پسرِ منشیِ مجید سے آج
دل ہوا شاد' گھر ہوا پُر نور
لکھدو سال ولادت اے فیاض
کہ "یہ نور نظر ہے دل کا سرور"

۱۹۵۷ء

۷ر نومبر ۱۹۵۷ء

Marfat.com

تاریخ

تاریخ اس کی گشت جو کی خود تمام رات
کہیے: "رہا ہے کیا ہی تردد تمام رات"

۱۹۵۷ء

تاریخ

یہی تاریخ کہیں، دیکھ کے ہم چاروں کھونٹ
آہ! سیدھی ہے تری کوئی بھی کل اونٹ رے اونٹ؟

۱۹۵۷ء

تاریخ

دشمن اسلام اولادِ حرام
درپے ایذا وکین و انتقام
لکھ دوں یہ تاریخ، لوں کس کس کا نام
"ہیں بلا تحقیق کے نطفے تمام"

۱۳۷۶ھ

۲۴/اکتوبر ۱۹۵۶ء

۷۸۶
۹۲

تاریخ

دینِ حق! جو ترا ہے شیدا
جاں تجھ سے عزیز کیوں کرے وہ
قتلِ اسلامیاں کی تاریخ
"تیری حرمت پہ کٹ مرے وہ"

۱۹۵۶ء

ستمبر ۵۶ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ

آفت میں ہیں مراکش والجیریا و مصر
یو کے کا شر اُدھر ہے اِدھر کینۂ فرانس
ہجری و عیسوی یہ تواریخ ہیں بہم
کہدو کہ: "مکر و شید شتر کینۂ فرانس"

۱۳۷۶ + ۸۸۰
= ۱۹۵۶ء

۲۵/ اکتوبر ۱۹۵۶ء

۲۲/ اکتوبر دو شنبہ کو الجیریا کے پانچ مسلمان افسر ہوائی جہاز میں مراکش سے تیونس جا رہے تھے جہاں سلطان مراکش ان لوگوں سے مشورے کے لئے منتظر تھے۔ اس جہاز کا پائلٹ فرنچ تھا۔ فرانس کی افواج کے حرامیوں نے پائلٹ کو وائرلیس پر حکم دیا کہ جہاز کو فلاں فرنچ مقام پر اتار دو۔ اس تدبیر سے ان افسروں کو گرفتار کر لیا اور اب رہا کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

تواریخ

(۱)

بد مشرب و بد باطن و بد بیں یورپ
اسلامیوں کے ہے درپے کیں یورپ
جڑ یورپ کی کٹے تو یہ ہو تاریخ
"بے غیرت و بے حیا و بے دیں یورپ"

۱۹۵۸ - ۲ = ۱۹۵۶ء

Marfat.com

(۲)

الجیریا کا دشمن جانی ہے اسقدر
پیہم ستم سے اپنے نہ لینے دے سانس بھی
قزاقیِ ہوائی کی تاریخ یہ ہوئی
"بے شرم بے لحاظ ہی ہے یہ فرانس بھی"

۱۹۵۶ء

(۳)

تاریخ ظلم وکینِ فرانس ستم پرست
"قزاقی ہوائی و اِغوائے چیرہ دست"

۱۹۵۶ء

(۴)

جورِ فرانس کی ہے تاریخ شاعرانہ
"فتنہ گری کا گویا نکلا ہے شاخسانہ"

۱۹۵۶ء

۲۶/اکتوبر۱۹۵۶ء

تاریخ وفات

ملک نذیر احمد صاحب مرحوم خلف الرشید ملک عبدالعزیز صاحب

تھے نذیر احمد جو فرزند ملک عبدالعزیز
ہیں غم دنیا سے چھٹ کر راحتِ فردوس میں
قادری نے سال رحلت لوح تربت کے لئے
لکھدیا: "وہ قصر پائیں جنت فردوس میں

۱۳۷۷ھ

انتقال ۱۶/نومبر ۱۹۵۷ء

۲۶/نومبر ۱۹۵۷ء

Marfat.com

تعمیر کنواں

بفرمائش مہدی حسن صاحب

عزیزن نے کنواں تعمیر کر کے
بنایا مرحبا کیا چشمۂ فیض
بنائے چاہ کی تاریخ موزوں
کہو مہدی: "کنواں یا چشمہ فیض"

۱۳۶۷ھ

خرد افروز ترقی کے لئے "جادۂ نو"

۱۹۵۷ء

۳۰ر جنوری ۱۹۵۷ء

تاریخ وفات

حضرت الحاج پیر سید نذیر حسین شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

فرما کے پردہ پیر نذیر حسین شاہ
واصل ہوئے، مراتب حق الیقیں ملے
کیا کیا فیوضِ قبلۂ عالمؒ ہوئے نصیب
کیا کیا اُنھیں فضائلِ دنیا ودیں ملے
حاجی بھی، پاک نفس بھی، سید بھی، پیر بھی
فضل خدا سے کون سے رتبے نہیں ملے
ہر آن اُن کی روح پہ رحمت خدا کی ہو
ہر نعمت خدائے جہاں آفریں ملے
کی خار زارِ دہر سے رحلت، تو قادری
تاریخ ہے کہ "گلشن خلد بریں ملے"

۱۳۷۶ھ

۲۸ر جنوری ۱۹۵۷ء دوشنبہ

Marfat.com

تاریخ وفات

دکھ اٹھائے کیسے فرزانہ نے ساری زندگی
اب جوارِ رحمتِ رب میں ہے اور راحت میں ہے
ایک مصرع میں یہ ہیں دو سالِ رحلت قادری
"نور اب تُربت میں ہے" اور "نور اب خدمت میں ہے"

۱۳۷۶ھ ۱۳۷۶ھ

۲۴/ جنوری ۱۹۵۷ء

☆

دل ہوا شاد' گھر ہوا پر نور
لکھ دو سالِ ولادت اے فیاضؔ
کہ "یہ نور نظر ہے دل کا سرور"
۱۹۵۷ء

۷/ نومبر ۱۹۵۷ء

تاریخ
"آئینہ نظم فیاض"
۱۹۵۷ء

لکھ کر بھیجی جو مثنوی ہے
"فیضِ فیاض معنوی" ہے
۱۹۵۷ء

مجھ کو دل سے پسند ہے یہ
"نظم فکر بلند" ہے یہ
۱۳۷۶ء

Marfat.com

"تنویرِ سخن" ہے فی الحقیقت
۱۳۷۶ھ

بیشک ہے یہ "مایۂ فضیلت"
۱۳۷۶ھ

واجب اظہار شکر ہے اب
کہدوں: "صد شکرِ نعمتِ رب"
۱۳۷۶ھ

۱۱/ مارچ ۱۹۵۷ء

۷۸۶

۹۲

تاریخِ نظمِ فیاض

پائے میں کچھ تھی جو مزے کی کمی — سچ تو یہ ہے اس کی تلافی ہے نظم
پائے کا چٹخارہ ہے اشعار میں — کھا نہ سکیں پائے تو کافی ہے نظم
بچے بھی گائیں اسے لے کر مزے — ان کو بھی کمپٹ ہے کہ ٹافی ہے نظم
جیت لی فیاض نے بازیِ شعر — خود یہی انعام وٹرافی ہے نظم
فیض ہے فیاض کی ذاتی صفت — اس پہ یہ اک وصف اضافی ہے نظم
نظم کی تعریف میں یہ نظم کیا — یہ تو سزاوارِ معافی ہے نظم

مصرع تاریخ ہے دادِ سخن
"خوب بلا قیدِ قوافی ہے نظم"
۱۹۵۷ء

۲۱/ فروری ۱۹۵۷ء

Marfat.com

۷۸۶

۹۲

تاریخ

ہوا یو این میں حق' باطل پہ غالب
حسد سے جل کے وہ غارت ہو تو ہو
یہ غیظ وطیش کی تاریخ نکلی
کہ "آتش زیر پا بھارت ہو تو ہو"

۱۹۵۷ء

۳۰/جنوری ۱۹۵۷ء

۲۴ جنوری کو یو۔ این۔ او میں کشمیر کے مسئلہ پر انڈیا کے بر خلاف پاکستان کی تائید میں ریزولیوشن پاس ہوا۔

تہنیت عید

ہو مبارک کہ بفضل ربّ غفور
رحمت وبرکت ونشاط وسرور
پیش کرتا ہے قادرؔی' تاریخ
کہ: "مبارک ہو آج عید حضور"

۱۳۷۶ھ

۲۸/اپریل ۱۹۵۷ء، ۲۷/رمضان المبارک ۱۳۷۶ھ

۷۸۶

۹۲

تاریخ

تقریب سعید بسم اللہ عزیزی شکیل پرویز چشتی سلمہ اللہ تعالیٰ
بتاریخ ۱۰/نومبر اتوار

Marfat.com

آئی ہے یہ تقریب مسرت انگیز
ہو آپ کی شرکت محبت آمیز
اللہ مبارک کرے حسبِ تاریخ
"زیبائشِ مکتب شکیل پرویز"

۱۳۷۷ھ

۲۵/اکتوبر ۱۹۵۷ء

تاریخ مکان

اللہ کا فضل ہو مکاں میں شامل
ہر طرح کی ہو راحت و برکت حاصل
تعمیر کی قادری نے لکھی تاریخ
"کاشانۂ راحت مبارک منزل"

۱۳۷۶ھ

۲۵/اگست ۵۷ء

بفرمائش سید ضیاء الحسن صاحب، افسر پولیس، کراچی

سخن غور طلب

۱۹۵۷ء

حسنِ نیّت پہ ہے اساس اعمال
اس میں ہو عزیز فاطمہ تجھ کو کمال
تاریخ ہے قادری کی یہ تیرے لئے
"نیت ہو پاک اور ہو پاک خیال"

۱۳۷۶ھ

مغیث کی فرمائش سے دختر سلطان حسن خاں صاحب، آگرہ کے لیے

۱۸/اپریل ۱۹۵۷ء

Marfat.com

تاریخ وفات

جناب محمد اسمٰعیل خاں صاحب، اکبر آبادی

آہ اسمٰعیل خاں رخصت یکایک ہوگئے
گلشن مہر وفا میں آگئی اک دم خزاں
ہوگئے حقدار رحمت مثلِ مسموم وغریق
مستحق اجر شہادت کی ہے مرگ ناگہاں
تعمیہ سے سال رحلت ان کا نکلا قادریؔ
"قربِ اسماعیلؑ" میں ہیں آج "اسمٰعیل خاں"

۵۱۴ + ۸۶۲ = ۱۳۷۶ھ

۲؍جون ۱۹۵۷ء

۷۸۶

۹۲

تاریخ جامعہ اردو

تاریخ خلوص بے بہا

۱۹۵۷ء

بھیجے جو درس وخطبہ د روداد جامعہ
علوی نے جن کو منبع لطف وکرم کہوں
ان میں ہے "شرح حال ترقی جامعہ"

۱۳۷۶ھ

تاریخ ہدیہ "رحمتِ محترم" کہوں

۱۳۷۶ھ

۹؍اپریل ۱۹۵۷ء

از خاکسار حامد حسن قادری

۱۳۷۶ھ

Marfat.com

سال طبع جدید نثر کتاب

ہے یہ سال جدید طبع کتاب
"شیشے میں اب دو آتشہ ہے شراب"
۱۹۵۷ء

تاریخ وفات اہلیہ مولوی حفیظ الرحمٰن بچھرایونی

مرحومہ نے اب قُربِ خاتونِ جناں پایا
جنت میں ہیں، راحت میں، اللہ کی رحمت میں
تاریخیں ہیں رحلت کی دو، ایک ہی مصرع میں
"اب نور ہے تربت میں"۔ "اب حور ہے خدمت میں"
۱۳۷۶ھ ۱۳۷۶ھ

۱۷/اپریل ۱۹۵۷ء

"اِک تاریخی لطیفہ"

۱۳۷۶ھ

(۱)

کسی کو شک ہو اگر فتنۂ قیامت میں
تو اک نمونہ ہے وہ فرسٹ ایف پاکستان
خِرد سے پوچھی جو ہجری و عیسوی تاریخ
کہا: کرشمہ ہے وہ فرسٹ ایف پاکستان
۵۸۰ + ۱۳۷۶ھ =۱۹۵۶ء

Marfat.com

پھر اور بھی ہیں تواریخ شمسی و قمری
ستم کا جلوہ ہے وہ فرسٹ ایف پاکستان
۵۸۰ + ۱۳۷۶ھ = ۱۹۵۶ء

(۲)

مشین ایسی چلاتی ہے وہ پسِ پردہ
مِلوں کی موت ہے وہ فرسٹ ایف پاکستان
یہ اک جگہ ہیں تواریخ شمسی و قمری
دِلوں کی موت ہے وہ فرسٹ ایف پاکستان
۵۸۱ + ۱۳۷۶ = ۱۹۵۷ء

۱۹۵۷ء

تاریخ

وفات مصطفےٰ خاں صاحب احمق پھپوندوی

مصطفےٰ خاں، وہی مداحِ پھپوند — آہ! اب اس نے بھی لیں آنکھیں موند
صرف کہنے کے لئے تھا احمق — ورنہ تھا پیکر دانش الحق
اس کی فطرت میں وفا اور خلوص — حاصل اخلاق عمومی میں خصوص
درد کی، اس کی طبیعت میں کھٹک — اس کے شعروں میں ظرافت کی چمک
نظم و اشعار میں اک شہ زوری — کار و افکار میں شورا شوری
خدمت ملک ووطن کی اس نے — آبیاری چمن کی اس نے
جب ہوا ملک گرفتار خطر — وہ بھی میدان میں تھا سینہ سپر
اس کی طینت میں بھی تھی بیباکی — توسن فکر میں بھی چالاکی
تیر ونشتر تھی ظرافت اس کی — شیر وشکر تھی لطافت اس کی

Marfat.com

خوب اشعار میں کرتا چوٹیں پھبتیاں ایسی کہ بس دل لوٹیں
یاد گار اس کی، کلام اس کا ہے دل پہ لکھا ہوا نام اس کا ہے
گلشنِ خُلد ہو اسکی تربت اس کو حاصل ہو جوار رحمت
قادرؔی اس کی تواریخ ہوں یوں ایک ہی شعر میں دو سال لکھوں

با کمال نظر و فہم وشعور
۱۹۵۷ء
شاعرو زندہ دل، احمقؔ مشہور
۱۳۷۷

تواریخ چاہ

تعمیر کردہ مولوی حاجی حکیم حافظ محمد نصیر احمد خاں صاحب، سنبھلی

خیر جاری نصیر احمد خاں ۔ چاہ کا ماءِ معیں ہے واللہ
نصب کرنے کے لئے ہے تاریخ "چشمہ وخیر ہے کیا منبعِ چاہ"
۱۳۷۵ھ

(۲)

خدمتِ خلق خدا کے واسطے یہ کنواں ہے باعث اجر کثیر
بہرِ ثبتِ یادگارِ کارِ خیر سال نکلا: "خیر جاری نصیر"
۱۳۷۴ھ

(۳)

(یہی تاریخ اضافے کے ساتھ)

مخلوق خدا کے نفع وخدمت کے لئے بیشک یہ کنواں ہے باعث خیر کثیر
تاریخ میں اسکو یاد رکھنے کے لئے کہدو "بے مثل خیر جاری نصیر"
۱۹۵۶ء

Marfat.com

(۴)

رہے قائم یہ رہتی دنیا تک　　چشمہ رحمت و کرم ہے کنواں
اس کی تعمیر کی ہے یہ تاریخ　　"واہ فیض نصیر احمد خاں"

۱۹۵۶ء

(۵)

ہیں آبِ لطیف چاہ کے تشنوں کو　　حاجی حافظ نصیر احمد ساقی
اس چاہ کی یادگار ہے یہ تاریخ　　"خیرِ جاری بیادگارِ باقی"

۱۳۷۵ھ

بفرمائش راشد علی　　۲۱/جولائی ۱۹۵۶ء

تواریخ

(۱)

دونوں تھے نیک دل و خوش سیرت　　روح پر ان کی ہو حق کی رحمت
دونوں یارانِ مراد آبادی　　ہوئے اک ہفتے کے اندر رخصت
ہوئی یہ دونوں کی یکجا تاریخ　　کہ "چلے خلد شکور و حشمت"

۱۹۵۷ء

(۲)

شکور اور حشمت ترے پاس پہنچے　　الٰہی! بہت ان پر انعام فرما
ندا ہے یہ ہاتف کی تاریخ رحلت　　"وہ ہیں خلد میں آج آرام فرما"

۱۳۷۷ھ

Marfat.com

رخصت ہوئیں والدہ ریاض احمد کی
رحمت کرے ان کی روح پر رب غفور
لکھی ہیں یہ قادری نے دو تاریخیں
"تربت میں بھی نور" اور "خدمت میں بھی حور"
۱۳۷۵ھ ۱۳۷۵ھ

ہو اللہ وہاب غفور
۱۳۷۷ھ
مآثر تواریخ
۱۹۵۸ء
وفات حضرت آغا محمد قاسم صاحب ابو العلائی رحمتہ اللہ علیہ
"غریق رحمت"
۱۹۵۸ء
ذو فضل علی العالمین
۱۹۵۸ء

آغا قاسم نے پردہ فرمایا صاحب فیض و عارف کامل
جاں نثار ابو العلاؒ تھے وہ سر بسر پاک جان و روشن دل
تربت پاک ان کی نورانی رشکِ خُلد ان کی اولین منزل
ان کا جاری ہے فیض بعد وفات پردہ فرما کے حق سے ہیں واصل
قادری نے بھی ان کا سال وصال
لکھ دیا: "وصل ذات کا حاصل"
۱۳۷۷ھ

۹ر فروری کو وفات پائی ۱۹ر فروری ۱۹۵۸ء

Marfat.com

واقعہ شہادت

چودھری حافظ منصور حسین ہو گئے پا کے شہادت' مغفور
خدمتِ خلق کی خاطر دی جان اجر پائیں گے وہ خالق کے حضور
واقعہ تھا وہ نہایت ہی عجیب مدتوں جس کا رہے گا مذکور
باغبانوں کی ہے بستی اک گاؤں ہے جدھر راستہ اعظم پور
واں ہوا آکے مقیم ایک خبیث کر دیا اپنے کو سادھو مشہور
سیکڑوں بن گئے چیلے اس کے گرد رہتے تھے اناث اور زکور
ناؤ نوش ان کا تھا شغل ناپاک نشہ عیش میں رہنے لگے چور
پھر یہ اس سادھو پہ مستی چھائی نفس سے عقل ہوئی سب مستور
دعوا بندے کو خدائی کا ہوا دین ودانش ہیں بہت جس سے نفور
خود کو بھگوان لگا وہ کہنے اپنی پوجا کا نکالا دستور
لوگ کرنے لگے پوجا اس کی لٹھ گنواروں میں کہاں عقل وشعور
رفتہ رفتہ وہ پکڑتے گئے زور سر میں بھرنے لگا قوت کا غرور
راہگیروں سے الجھنے لگے وہ قتل وغارت بھی نہ تھا ان سے دور
راستے ہوگئے ان سے مخدوش امن میں آنے لگا ان سے فتور
مار دیتے تھے پولس والوں کو سخت دشوار ہوا نظم امور
چھوٹے داروغہ کا جب قتل ہوا بڑے داروغہ ہوے پھر مامور
آئے سردار گلی اس خدمت کو تھا جو فتنہ کا دبانا منظور
دوستی ان کی تھی حافظ جی سے بولے حافظ سے چلو تم بھی ضرور
ان سے داروغہ نے چاہی جو مدد کرتی انکار کہاں طبع غیور
دوستی کا بھی ضروری تھا نباہ بزدلی بھی ہے مسلمان سے دور
چونکہ صورت تھی خطرناک بہت پر خطر راہ کو کرنا تھا عبور
جان جوکھوں کی تھی منزل در پیش جاکے ہونا تھا بلا میں محصور

Marfat.com

روکتے رہ گئے احباب وعزیز بیوی بچے بھی رہے سب مجبور
کس کے ٹالے سے قضا ٹلتی ہے کس کا تقدیر کے آگے مقدور
ساتھ داروغہ کے حافظ بھی گئے نہ کیا جنگ میں دونوں نے قصور
تھے سپاہی بھی پولس کے ہمراہ ساتھ تھا جنگ کا ساماں بھرپور
سرکشوں پر تھا مگر خون سوار اپنی تعداد پہ تھا ان کو غرور
حملہ آور ہوے اس زور سے وہ سب یہ پسپا ہوے ہوکر مجبور
دونوں اس معرکہ میں کام آئے لوحِ قسمت میں یہی تھا مسطور
نام حافظ نے کیا ہو کے شہید حشر میں سعی ہو ان کی مشکور
جان دی داد شجاعت دے کر ہے جو مردوں کا ازل سے دستور
روح پر ان کی ہو رحمت کا نزول ان کی تربت ہو الٰہی پُر نور

راشد الہام کی رُو سے تاریخ
نام سے ان کے ہے "حافظ منصور"

۱۳۷۵
۱
۱۳۷۶ھ

(۲۵ر جنوری ۱۹۵۷ء کو یہ واقعہ ہوا) ۲۵ر فروری ۱۹۵۸ء

تاریخ وفاتِ بابائے اردو مولوی عبدالحق

بفرمایش معین الرحمٰن صاحب معرفت حکیم اسرار احمد صاحب کریوی

جدا ہم سے بابائے اردو ہوے ہم اب فیض سے ان کے محروم ہیں
انھوں نے جو اردو کی کیں خدمتیں وہ سب قوم کے دل پہ مرقوم ہیں
بہت ان کے احسان آئیں گے یاد کہ اب محسن ان کے سے معدوم ہیں
یہ اللہ کے فضل سے ہے امید کہ باغ جناں میں وہ مرحوم ہیں

لکھا قادری نے یہ سالِ وفات
کہ: "تھے خادم قوم مخدوم ہیں"

۱۹۶۱ء

Marfat.com

(۲)

مولوی عبدالحق احساں شعار جن سے پاک و ھند دونوں فیض یاب
برگزیدہ محسن علم و ادب پھر نہ کیوں بابائے اردو ہو خطاب
خدمتِ اردو میں دی جان عزیز ایسی ہستی ہے جہاں میں انتخاب
نام عشاقِ زباں میں کر گئے بے نظیر و بے مثال و لا جواب
قادری ان کی ہے تاریخ وفات
"خادم قومی زبان عزت مآب"

۱۳۸۱ھ

وفات ۶/اگست ۱۹۶۱ء، ۴/ربیع الاول ۱۳۸۱ھ ۱۷/مارچ ۱۹۶۲ء

تواریخ ولادت
فرزند ارجمند بخانۂ مولوی غلام رسول صاحب گوہر مقصوری

(۱)

غلامِ رسول آج ہیں شاد کیا کیا
کہ فرزند حق نے کیا ہے عنایت
سلامت یہ بچہ رہے یا الٰہی
ملے عمر و علم اور اقبال و دولت
یہ سال ولادت لکھا قادری نے
کہ: "فرزند ماہِ سپہر جلالت"

۱۳۸۱ھ

۲۸/جولائی ۶۱ء

Marfat.com

تاریخ وفات مفتی عبدالحفیظ صاحب
مفتی اعظم شہر آگرہ

مفتی عبدالحفیظ صاحب آج پردہ فرما کے حق سے ہیں واصل
نیک دل نیک طبع، نیک اوصاف سربسر پاک جان وروشن دل
واعظ خوش بیان و بحر علوم صاحب فیض و فاضل کامل
تربت پاک ان کی نورانی رشکِ خُلد ان کی اولین منزل
قادری نے بھی ان کا سال وصال
لکھ دیا۔ "وصل ذات کا حاصل"
۱۳۷۷ھ

نوٹ: کراچی میں برس ہا برس سے ہر جمعرات کی شب سلسلہ عالیہ نقشندیہ کا حلقہ ذکر منعقد ہوتا ہے۔ ستمبر ۱۹۶۱ء میں اتفاق سے ہر جمعرات کو بارش ہوتی رہی۔ حلقہ کی حاضری ناغہ ہونے کے سلسلہ میں یہ تاریخ ہوئی۔ خ۔ ح۔ ق۔

تاریخ

تاریخ ہے کہ "ان دنوں ناغہ ہے حلقہ آہ"
۱۳۸۱ھ

شاید فساد آب وہوا کا ہے ان دنوں
تاریخ یہ بھی قادری نکلی "زبان" سے
۶۰

"بارش نے جمعرات کو تاکا ہے ان دنوں"
۱۹۰۱ + ۶۰ = ۱۹۶۱ء

بے بہا حج کا شرف آغائی لے کر آگئے
۱۹۵۵ء

۱۴ر ستمبر جمعرات

Marfat.com

تاریخ طبع ثانی گلدستہ عقیدت

تصنیف حضرت الحاج حکیم خادم علی صاحب کوٹلوی، خادم علی روڈ، سیالکوٹ

مجموعہ کلام پاک و نفیس ہے یہ
خادم علی مصنف ہیں، صاحب کرامت

تاریخ طبع ثانی ہے سال عیسوی میں
گلدستۂ عقیدت اک گوہر ارادت

۱۹۶۱ء

تاریخ سال ہجری بھی قادری یہ لکھ دو
آئین اہل معنی گلدستہ عقیدت

۱۳۸۰ھ

۱۵/جولائی ۱۹۶۱ء

قدوۂ اصفیا مولانا الحاج پیر سید محمد حسین شاہ صاحب انار اللہ برُھنہ

۱۳۸۱ھ + ۵۸۰ = ۱۹۶۱ء

قبلہ وکعبہ سید محمد حسین شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ انار اللہ برُھنہ

۱۳۸۱ھ + ۵۸۰ = ۱۹۶۱ء

کشافِ سراپردہ اسرارِ الٰہی

۱۳۸۱ھ

وصل ذات احد ہوا حاصل

۱۳۸۱ھ

نقوش پردۂ تقدیر

۱۳۸۱ھ

Marfat.com

تواریخ

وہ صاحبِ سجادۂ دربار علی پور
دل جن کا ہے گنجینۂ انوارِ الٰہی
پردے میں ہیں گو دیدۂ عالم سے بظاہر
ہر لحظہ ہیں مستغرق دیدار الٰہی
تاریخ وصال ان کی ہے اوصاف سے ان کے
کشافِ سرا پردہ اسرارِ الٰہی

۱۳۸۱ھ

(۲)

شہ محمد حسین قبلۂ دیں
سید وشیخ و مرشد کامل
حاجی وحافظ و خدا آگاہ
ہادی پاک جان و روشن دل
رازدان رموز علم لدن
نور باطن سے ان کے مہر خجل
اک نظر سے صفائے قلب سیاہ
اک توجہ سے حل ہراک مشکل
جیسے خُذْ مَا صَفَا اساس عمل
یوں ہی دَع مَا کدِر پہ بھی عامل
ورع و دین شرع ورشدو ہدیٰ
اُن کی سیرت میں ہر قدم شامل
جاں نثارِ رسولؐ ہر دو سرا
یہی الفت خمیر آب و گل

Marfat.com

فقرو زہدو رضا وعرفاں میں
ان کا قلب اک عیار تھا کامل

مہرو صدق وصفا وجود و سخا
فضل پر ان کے شاہدِ عادل

انجمن میں وجودِ پاک ان کا
جس طرح ابر رحمت باذل

خلوت خاص میں توجہِ خاص
جیسے ظلمت میں اک مہِ کامل

اُن کی صحبت میں وہ سکوں گویا
پائی گم کردہ راہ نے منزل

آگئی جیسے کشتیٔ عصیاں
غرق سے بچ کے تالب ساحل

وہ عدیم النظیر بحر کرم
وہ فقید المثال دریا دل

پردہ فرما کے چشم عالم سے
رحمت خاص میں ہوئے داخل

گرچہ تھا انلک تراہ بھی حال
گرچہ تھے زندگی میں بھی واصل

اُن کا سالِ وصال بھی ہے یہی
"وصل ذات احد ہوا حاصل"

۱۳۸۱ھ

Marfat.com

تاریخ وفات

جناب محترم مولوی سید نواب علی صاحب رحمتہ اللہ علیہ

(۱)

کانت لَھُم جنّاتُ الفردوس

۱۳۸۱ھ سورہ کہف آخری رکوع

(۲)

عاش مجید أمات تقیا

۱۳۸۱ھ

(۳)

نواب علی پاک باطن دین ودنیا میں فرد کامل
عالم، شاعر، ادیب، نقاد اہل تقویٰ و صاحب دل
پردہ فرما کے اس جہان سے اب ہو گئے اپنے رب سے واصل
ہو روح پہ ان کی رحمت حق گلزار ہو ان کی پہلی منزل
تاریخ یہ قادری نے لکھی
"جاوید وصال ذات حاصل"

۱۳۸۱ھ

وفات ۱۶؍ محرم، ۳۰؍ جون ۱۹۶۱ء ۲۰؍ جولائی ۱۹۶۱ء

تاریخ انتقال ابن حسن صاحب زبیری مرحوم

ستم ہے، چھین لیا اک عزیز ہستی کو
جو لوگ اچھے ہیں، افلاک ان کے بیری ہیں
سر مزار یہ تاریخ "بامحل" لکھ دو
۷۸
"شہید حادثہ ابن حسن زبیری ہیں"

۱۳۰۲ + ۷۸ = ۱۳۸۰ھ

Marfat.com

(۴)

ابن حسن زبیری ذی شان و پاک دل
دنیا سے پردہ کر کے ہوے ہیں مقیم خلد
امید مغفرت ہے خدائے کریم سے
تاریخ بھی ہے: "پائیں گے اجر عظیم خُلد"

۱۹۶۱ء

تاریخ وفات
جناب سید حسین علی صاحب
(بفرمایش سید احتشام علی صاحب بتوسط وقار زاہد خاں صاحب)

محترم سید حسین علی
بارش نور ان کے مرقد پر
یہ دعا بھی ہے، سال رحلت بھی
کہ "ملے قرب شافع محشر"

۱۳۸۱ھ

انتقال ۱۵/ اگست ۱۹۶۱ء، ۲/ ربیع الاول ۱۳۸۱ھ ۱۱/ ستمبر ۱۹۶۱ء

تاریخ وفات
عظمت علی صاحب رام پوری
بفرمایش حیرت شملوی

نہاں چشم دنیا سے عظمت علی ہیں
منور رہے تا ابد اُن کی تربت
اگر سال رحلت ہو مقصود اُن کا
تو کہدو "لحد میں ہے اب خواب رحمت"

۱۳۷۸ھ

۲۴/ ستمبر ۱۹۶۱ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الکبیر العلیم

۱۳۷۹ھ

ذکرو قرآن مُبین (یٰسین)

۱۳۷۹ھ

ان علینا للھدی وان لنا بلآخرۃ والا ولٰی

سورہ لیل ۱۳۷۹ھ پارہ ۳۰

اللّٰھم اُمنُنُ عَلَیْنَا بفَضلک وجودک

۱۳۷۹ھ

لا تُشمِتِ بناعد واً حاسداً

۱۳۷۹ھ

رشحۂ تاریخ اجرائے جدید

۱۹۶۰ء

رسالہ اہل صفا انوار الصوفیہ قصور

۱۳۷۹ھ

بادارت

نیک باطن مولانا مولوی غلام رسول گوہر

۱۹۶۰ء

خاکسار بے مایہ حامد حسن قادری جماعتی

۱۹۶۰ء

(۱)

خدا کا شکر ہے مشکور سعی نیک گوہر ہے
کہ جاری از سر نو ہو گیا انوارِ صوفیہ
الٰہی فیض یاب اس سے سب ارباب طریقت ہوں
کہ ہے گنجینہ اہل صفا انوار صوفیہ

Marfat.com

بفیض قبلہؒ عالم شہنشاہ علی پوری
ہے اک شمع طریق ابتدا انوار صوفیہ
ہے سعی و کاوش علامہ گوہر قصوری سے
اک اہل سلسلہ کا رہنما انوار صوفیہ
ہوا ہے قادری، جاری دوبارہ فضل خالق سے
لکھو تاریخ: ''فضل بے بہا انوارِ صوفیہ''

۱۳۷۹ھ

۱۹/اپریل ۱۹۶۰ء

بسم اللہ ہوالحفیظ المنّان

۱۳۸۰ھ

جلوہ احسن تواریخ

۱۳۸۰ھ

جشن عالی سال گرہ عصمت

۱۳۸۰ھ

(۱)

خیر سے پھر ہو مبارک عصمت حامل فضل خدا سال گرہ
قادری نے بھی یہ تاریخ کہی ''حاصل فضل خدا سال گرہ''

۱۹۶۰ء

(۲)

عصمت کی پھر سال گرہ ہے سب کو مبارک جشن عشرت
تاریخ اوصاف عصمت کی ''نعمت' برکت' عینِ رحمت''

۱۹۶۰ء

Marfat.com

(۳)

عصمت کا جشن سال گرہ فرخ وسعید
عصمت کا جشن سال گرہ دولت جدید
آغاز سال نو کی ہے تاریخ قادری
"عصمت کا جشن سال گرہ بے بہانوید"

۱۳۸۰ھ

(۴)

عصمت ہنر میں صاحب فضل کمال ہے
عصمت ادب میں آپ ہی اپنی مثال ہے
تاریخ لکھئے سال گرہ کی یہ قادری
"عصمت کا جشن سال گرہ لازوال ہے"

۱۳۸۰ھ

۲۱/اپریل ۱۹۶۰ء

تاریخ وفات

فرزانہ خاتون دختر مولوی فرید احمد صاحب 'مہاجر' حیدر آباد

دکھ اٹھائے کیسے فرزانہ نے ساری زندگی
اب جوار رحمت رب میں ہے اور راحت میں ہے
ایک مصرع میں یہ ہیں دو سالِ رحلت قادری
"نور اب تربت میں ہے" اور "حور اب خدمت میں ہے"

۱۳۷۶ھ ۱۳۷۶ھ

انتقال دسمبر ۱۹۵۶ء میں ہوا

۲۳/جنوری ۱۹۵۷ء

Marfat.com

تاریخ وفات ہمشیرہ محسن علی حسنی صاحب
بفرمائش زاہد حسن فریدی

گئیں آہ ہمشیرہ محسن علی کی
الٰہی رہے ان کی پُر نور تربت
لکھو قادری تم جو تاریخ ہجری
تو کہدو "لحد میں ہے اب خواب راحت"

۱۳۷۸ھ

یہ تاریخ سال مسیحی بھی لکھدو
یہ تاریخ ہے عیسوی سال کی بھی
کہ: "حاصل ہے اب قربِ خاتونِ جنت"

۱۹۵۹ء

۱۵/اپریل ۱۹۶۰ء

بسم اللہ الحفیظ العلیم

۱۳۷۸ھ

لطائف التواریخ

۱۳۷۸ھ

مآثر تواریخ

۱۹۵۸ء

نشاط افزا جشن استقلال پاکستان

۱۹۵۸ء

ذو فضل علی العالمین

۱۹۵۸ء

(۱)

مبارک ہو مبارک گیارہواں یہ جشن آزادی
رہے دائیم یہ جاہ و شوکت و اجلالِ پاکستاں

Marfat.com

جو کہیے قادریؔ تاریخ اس جشن مسرت کی
یہ کہیے: "عیش جاں ہے جشن استقلال پاکستاں"

۱۹۵۸ء

(۲)

گیارھواں ہے یہ جشن استقلال اس کو انعام و فضل رب کہیے
رونق و عیش جشن کی تاریخ "زینت وفرحت وطرب" کہیے

۱۳۷۸ھ

(۳)

خدا کا شکر پھر آیا ہے جشن آزادی
ہے سال جشن کہ "سب عینِ فضل ورحمتِ رب"

۱۹۵۸ء

جو اس بیان مسرت کی چاہیے تاریخ
تو کہیے: "شاعریٔ فرحت و سرور وطرب"

۱۹۵۸ء

(۴)

گیارھواں جشن ہے آزادی کا وقت عیش وطرب و شادی کا
دل جو مسرور ہیں مسرور رہیں آفتیں جتنی ہیں سب دور رہیں
یا الٰہی تری رحمت کی نظر رہے ہر حال میں پاکستان پر
نام اس کا جو ہوا پاکستان ہو نہ جائے کہیں ناپاکستاں
پاک ہو حال تو پاک استقبال پاک دل، پاک نظر، پاک خیال
فردِ عصیاں سب الٰہی! دھل جائے دل سے بندوں کے سیاہی دُھل جائے
دل سے سب نیک ہوں پاکستانی مل کے سب ایک ہوں پاکستانی
دشمن سخت ہے خوش حالی کا فرق پنجابی و بنگالی کا
ہے یہ جمہوریتِ اسلامی سب گرامی ہیں یہاں سب نامی

Marfat.com

یاں برابر ہے بڑا اور چھوٹا　　یاں عمل سے ہے کھرا اور کھوٹا

یہ حقیقت ہے سبھی کو معلوم　　خادم خلق جو ہے وہ مخدوم

اس حقیقت پہ جو سب کا ہو عمل　　پھر ہے آزادی و شادی کا محل

قادری کی یہ دعا ہے یا رب　　آئے ہر سال یہی جشن طرب

اس کی تاریخ کا آیا جو خیال　　دونوں مصرع یہ ہوئے شعر حال

جشن جمہوریت پاکستان = ۱۵۵۱
جاودانی ہو مبارک آواں = ۴۰۷
= ۱۹۵۸ء

۶/ اگست ۱۹۵۸ء

بقلم کمترین حامد حسن قادری

۱۳۷۸ھ

تواریخ میلاد شریف

"یہ صبح صادق، یہ وقتِ اعلیٰ، یہ مدح امجد، یہ بزم انور"

۱۳۷۸ھ

"عجب مقدس، عجب معظم، عجب معلیٰ، عجب مطہر"

۱۹۵۸ء

یکم ربیع الاول ۱۳۷۸ھ
۱۵/ ستمبر ۱۹۵۸ء

Marfat.com

تاریخ
(سرہند شریف کی حاضری)

۱۹۵۸ء

زائرین درگہ سرہند پاک آگئے برکت کا ساماں لے کے آج
قادریؔ تاریخ صادق ہے یہی "آئے ہیں فیض فراواں لے کے آج"

۱۳۷۸ھ

۲۳؍ستمبر ۱۹۵۸ء

تاریخ میلاد شریف

ان کے میلاد مبارک کی ہے یہ بزم سعید
جو ہیں محبوب خدا، فخر بشر، ختم رسل
ان کے اوصافِ مقدس سے ہے اس کی تاریخ
"زینت بزمِ رُسُل، شمعِ سُبُل، ہادیِٔ کل"

۱۳۷۸ھ

۲۳؍ستمبر ۱۹۵۸ء

کراچی اور ہم

جب سے آئے ہیں ہم کراچی میں
یہ مسلسل ہے غم کراچی میں
کہ یہاں گو ہیں بے شمار عزیز
ان سے ملنا مگر ہے مشکل چیز
کتنے شاگرد، کس قدر احباب
جن کا ممکن نہیں حصار و حساب
لیکن اس بات سے ہے مجبوری
کہ بہت ان میں، ہم میں، ہے دوری

Marfat.com

ایک جٹ لینڈ میں فروکش ہے
اس سے ملنے کو دل مشوّش ہے
اک مقیم بہار کالونی
اس سے ملنا ہے بات انہونی
فیڈرل ایریا ہے ایک یہاں
مخلص بے ریا ہے ایک جہاں
اک سکونت پذیر لالو کھیت
واں رہے جاکے نامہ بر بھی کھیت
ایک رہتا ہے ڈون ہاؤس میں
ہے کہاں، پھریئے اس تجسّس میں
بُعد ہے ہم میں اور نظامی(۱) میں
ہیں بہت دور رام سوامی میں
اک نئی بات یہ سنی ہے یہاں
اک خدا داد کالنی(۲) ہے یہاں
واں جو پہنچے خدا کے پچھواڑے
جوتے بھی توڑے' کپڑے بھی پھاڑے
کیا ابی سینیا حبش نکلا
بعد سے دل کنارہ کش نکلا
اک محلّہ یہاں ملا رنچھوڑ
بھاگے تھے وہاں کے لوگ کیا رن چھوڑ
اک خرابہ وہ بکرا پیڑی ہے
جیسے سگرٹ کے آگے بیڑی ہے

Marfat.com

قائید آباد اک خراب آباد
قہر آباد ہے' عذاب آباد
سب عناصر کا نازل اس پہ عتاب
ہیں عدو، خاک و باد و آتش و آب
یہ جلے یا بہے، اڑے کہ مٹے
سیلیِ گردشِ فلک سے پٹے
سب ہی بیٹھے ہیں اس سے منھ موڑے
رحم پر حادثات کے چھوڑے
واں امارت، محل، یہاں جُھگی
حکم کا اِکاّ، اینٹ کی دُگی
ہے یہاں اک مزار منگا پیرؒ
کہیں سب لوگ ان کو "چنگا پیر"
ایک چشمہ وہاں ہے گندھک کا
جس کو اِجرا ملا ابدتک کا
سینکڑوں سال سے وہ جاری ہے
اپنے بندوں پہ فضل باری ہے
چشمہ آب حیات کا کہیے
فیض حضرت کی ذات کا کہیے
ہے یہ اعجازِ حضرتِ منگا
جائے بیمار، ہو بھلا چنگا
وہیں تالاب میں پڑے ہیں مگر
توبہ! کتنے بڑے بڑے ہیں مگر

Marfat.com

کوئی منت اگر کوئی مانی
کرے بکرے کی جا کے قربانی
گوشت اس کا مگر جو کھاتے ہیں
لوگ اپنی مراد پاتے ہیں
گو زیارت کا شوق ہے دل میں
بُعدِ منزل سے ہم ہیں مشکل میں
ہم تو تیار تھے کمر کس کے
بس کے جھٹکے مگر نہ تھے بس کے
اک کلفٹن ہے، اک منوڑا ہے
کیا مگر ان کا بُعد تھوڑا ہے
ہیں مزاراتِ اولیا بھی وہاں
کام آئے لیا دیا بھی وہاں
لُطفِ نظارہ' راحتِ دل بھی
فیضِ باطن بھی، سیرِ ساحل بھی
ہو سمندر میں سیرِ کشتی بھی
دھوئی جائے عمل کی زشتی بھی
کیا کوئی مثل موج سر ٹکرائے
ٹھری واں جانے کی نہ اب تک رائے
اک صحابیؓ کا بھی یہاں ہے مزار
روح پر ان کی ہوں سلام ہزار
ان کی قبر شریف کا ہے وہ طول
آجکل ہے جو زائد از معمول
ہوں گے حضرت ضرور قد آور
سب کو باور ہے قدرتِ داور

Marfat.com

میں نے دیکھا کہیں ہے اور ایسا
پہلے تھا عمر وقد کا طور ایسا
وہ پرانا مرا وطن بچھراؤں
سایہ طوبیٰ کا مجھ کو جس کی چھاؤں
واں بھی ایسا ہی ایک مرقد ہے
ان کا بھی حد سے بیش ترقد ہے
وہ بھی اک مرقدِ صحابیؓ ہے
ثابت اس کی فلک جنابی ہے
ان کا شاید رتن حسین ہے نام
پائی تھی صحبتِ رسولِؐ انام
گئے بن کر سفیرِ راجا کے
کر لیا جس کو کیمیا جا کے
آئے خدمت میں تو رتن آئے
واں سے آئے حسین بن آئے
ہے جہاں ان کی قبر جنگل ہے
اسی جنگل میں ان سے منگل ہے
پہلے رہتے تھے شیر، اک بن تھا
ہم نے دیکھا تو بن کا گلشن تھا
وہ علاقہ ہے ایک ہندو کا
اک شکم سیر، روح کا بھوکا
کیا کرامت ہے، دین حق کا حریف
خود کرے خدمتِ مزار شریف

Marfat.com

طائر فکر کی تھی یہ بھی اُڑان
ہم کراچی سے پہنچے ہندوستان
اس کی تاریخ کہنی ہے کیا بات
"ہوتی ہے بات میں بھی پیدا بات"

۱۳۷۶ھ

ہو رہا تھا بیاں کراچی کا
ستم آسماں کراچی کا
کچھ بسوں اور بے بسوں کا بیاں
بُعدِ منزل کا، بیکسوں کا بیاں
ناظم آباد کا بڑا میدان
جو ہے گویا کہ حشر کا میدان
اپنی وسعت میں جو لق ودق ہے
اور وحشت میں دشت ہو حق ہے
دُور اُفتادہ ہر مقام سے ہے
اور الگ شاہراہ عام سے ہے
یہی کہتے ہیں دیکھ چاروں کھونٹ
کونسی کل ہے سیدھی اونٹ رے اونٹ
ایک تو فاصلہ ہے دور دراز
پھر ہیں رستے میں سو نشیب وفراز
کبھی تالاب ہیں، کبھی خندق
کسی موسم میں چین کا نہیں حق
رات ہو تو ہے بس اندھیرا گھپ
کھاتے ہیں ٹھوکر اور رہتے ہیں چپ

Marfat.com

پاؤں رکھیں کہیں، کہیں پڑ جائے
کبھی تودے میں ریت کے گڑ جائے
گندے نالے بھی یاں گزرتے ہیں
جو ہوا کو خراب کرتے ہیں
مکھیوں' مچھروں کی بھی بہتات
اور کھٹمل بھی ہیں بہت بدذات
اُٹھ کے راتوں کو مارے ہیں کھٹمل (۳)
آ گئے ہیں کہاں سے "او گھٹ مل"
گھر ہے اپنا بھی گندے نالے پر
یوں ہیں مجبور بندے نالے پر
کون سننے لگا تری فریاد
بندے، مولٰے کو اپنے تو کر یاد
ہم جو یاں آن کر پھنسیں آخر
روئیں قسمت پہ یا ہنسیں آخر
کہ مسافت جب اسقدر ہو طویل
کیا ہو ملنے کی دوستوں سے سبیل
رہ گیا گھٹ کے شوق سینوں میں
کیا ہوا ' گر ملے مہینوں میں
آ پڑے دور ایسے کونے میں
اپنا ہونا بھی ہے نہ ہونے میں
پھر ہے گھر کا اتا پتا مشکل
ہے عجب وا مصیبتا' مشکل
وقت لگتا ہے آنے جانے میں
کس کو فرصت ہے اس زمانے میں

Marfat.com

وقت سے رزم کر کے آئیں تو آئیں
عزم بالجزم کر کے آئیں تو آئیں
ہم بھی ہیں اپنے غم سے کم خالی
کیا ہو ملنا، نہ وہ، نہ ہم خالی
ہیں سبھی اپنی اپنی دھن میں لگے
زندگی کی اُدھیڑ بن میں لگے
روزی ملتی نہیں باآسانی
روز کھودے کنواں، پیئے پانی
نہ ملے پھاوڑا تو کیا کھودے
غم میں ہاں جانِ مبتلا کھودے
ساز و ساماں کی وہ گرانی ہے
کہ مصیبت میں زندگانی ہے
اک سنی تھی حماقتِ راجا
تھے ٹکے سیر بھاجی اور کھاجا
وہ حماقت نہیں لیاقت ہے
یاں لیاقت یہی حماقت ہے
کہ ہے کھاجے کو بھاؤ میں بھاجی
اس پہ جینے کو چاہے کس کا جی
اس میں دھوکا نہیں ہے، بھول نہیں
یاں ٹکے سیر خاک دھول نہیں
مفت آنکھوں میں جھونکنے کو بہت
دشنے پہلو میں بھونکنے کو بہت

Marfat.com

اجی، ہستی کی کوئی ہستی ہے
نان مہنگی ہے، جان سستی ہے
آج کو غالب اے خدا نہوا
کہتا تھا ''خنجر آزما نہ ہوا''
تھے یہاں آکر آزما لیتا
جس قدر خنجر آزما لیتا
بلکہ خنجر پہ بس نہیں کرتے
جو ملے پیش وپس نہیں کرتے
کچھ ہو چاقو چھرا تبر یا تیغ
آزمانے میں کچھ نہیں ہے دریغ
ان کو کیا ڈر چھرے سے' کھانڈے سے
جن کو کام اپنے حلوے مانڈے سے
مفلسی بڑھ رہی ہے ایک طرف
بے حسی بڑھ رہی ہے ایک طرف
سب پہ افلاس ہے کہ طاری ہے
عالم یاس ہے کہ طاری ہے
کیا وضو کو ہی آب پاک نہیں
یاں تیمّم کو گھر میں خاک نہیں
جن کے سب حل وعقد ہاتھ میں ہے
عیش انھیں مفت ونقد ہاتھ میں ہے
اس لئے سر میں بھر گیا خنّاس
لَعنَتُ اللّٰهِ وَالْملک وَالنّاس

Marfat.com

پھر یہ خامہ مرا بھکنے لگا
یا کھلا مُشک اور مہکنے لگا
یا جو دل گردشوں سے پسنے لگا
اندر اک زخم تھا وہ رسنے لگا
دل بھی آفت کا اک ہے پرکالہ
اس نے نغمے کو کر دیا نالہ
وہ بھی پیرایۂ ظرافت تھا
ایک سرمایۂ لطافت تھا
قال تھا اک ظرافتِ دل کش
سال تھا۔ ''اک ظرافت دل کش''

۱۹۵۶ء

جو حکایت بس اک روایت تھی
آئی کہنے میں تو شکایت تھی
تیری میری سنی سنائی بات
''منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات''
بحر تاریخ میں لگے پھر ڈوب
''اک پر آشوب ہے یہ شہر آشوب''

۱۳۷۶ھ

بات تھی اپنے آنے جانے کی
جس کو گردش کہیں زمانے کی
کرنا پڑتا ہے جب سفر بس میں
نہیں ملتی جگہ بھی ہر بس میں

Marfat.com

کبھی ایسا ہے رش خدا کی پناہ
کس قدر کشمکش خدا کی پناہ
گرچہ آنے کی کھائی ہوں قسمیں
بس میں جانا مگر نہیں بس میں
پھر بھی رہتا ہے پاؤں میں چکر
بیٹھتے ہم نہیں کبھی تھک کر
گھر سے ہونا ہی پڑتا ہے بے گھر
آج اس کے گئے کل اس کے گھر
اس میں دل مبتلا ہی رہتا ہے
آنا جانا لگا ہی رہتا ہے
جب گئے صبح اور آئے شام
ایک دن ہوگیا اسی میں تمام
گر طنابیں زمین کی کھچ جائیں
آنے جانے کے سب یہ ہچ(۴) جائیں
ہوگئی یہ بھی ایک دل کی چیخ
قادری کہدو اس کی اب تاریخ

سحر و شام آنے جانے کے = ۷۷۰
اتفاقات ہیں زمانے کے = ۱۱۸۶
= ۱۹۵۶ء

۱۸/ستمبر ۱۹۵۶ء

۱۔ شمس الحق نظامی۔ مولانا قادری کے بھائی
۲۔ کالُنی۔ Colony
۳۔ اوندھا، ناہموار
۴۔ Hitch' عارضی رکاوٹ

Marfat.com

واللہ جو زمانِ ہو میسر
آید یک لقمہ پگاہی
وصفش دانی بحسبِ تاریخ
"بہتر آمد زمرغ وماہی"

۱۹۶۱ء

۴ر اگست ۱۹۶۱ء

☆

قیامت ہے سلیم اختر کا مرنا
گیا آرام سب وہ کیا گیا ہے
یہ اس کا قادری نے سال رحلت
کہا: "اک غنچہ اب مرجھا گیا ہے"

۱۳۷۷ھ

تاریخ تالیف امامی بنگلوری

اعیانِ ملک وقوم کے خاکے یہ خوب ہیں
احوالِ چشم دید ہیں کچھ، کچھ تصورات
تالیف ہے یہ سعی امامی بنگلور
تاریخِ قادری ہے "نقوش تاثرات"

۱۹۵۸ء

تاریخ وفات

جناب حاجی حافظ محمد رحمت اللہ صاحب اکبر آبادی مرحوم
(والد حافظ محمد عمر دراز صاحب، سکھر)

ترے پاس پہنچے ہیں اب رحمت اللہ الٰہی بہت ان پہ انعام فرما
یہ تاریخ رحلت لکھی قادری نے "وہ ہیں خلد میں آج آرام فرما"

۱۳۷۷ھ

Marfat.com

تاریخ قصہ اصحاب بدر

خیال آیا، حاضر ہوا بدر جب
کہ ہو حال غزوہ رقم با ادب
رقم ہوں مناقب بھی اصحاب کے
کہ ہوں مستفید ان بزرگوں سے سب
ہوئی غیب سے میری امداد' تو
کیا بند کوزے میں دریا عجب
ہوئی ختم جس وقت تالیف یہ
ہوئی فکر تاریخ کی مجھکو تب
کہا "قصہ بدر بخشی لکھو"
۱۳۷۴ھ
یہی حکم ہاتف ہے اس کا سبب

تاریخ وفات سردار عبدالرب نشتر مرحوم

جان اپنی فدا ملک پہ کی نشتر نے
اجر اس کا انھیں خدائے اکبر سے ملے
تاریخِ وفات تعمیہ سے یہ ہوئی
نشتر جاکر شفیع محشر سے ملے
۹۶۰ + ۱۰۰۸ = ۱۹۵۸ء

(۱۴ر فروری ۱۹۵۸ء جمعہ کو صبح ۷ بجے قلب کی حرکت بند ہوگئی)

Marfat.com

تاریخ توسیع تعمیر مسجد، غالب پورہ، آگرہ

تواریخ تعمیر جدید

۱۹۵۸ء

یافت ایں مسجد چو توسیع جدید
ہر زبان فائق ایں تاریخ رفت
صوری وہم معنوی بے دادِ عطف
یک ہزار وسہ صدو ہفتاد وہفت

۲۴۳ + ۱۵۹ + ۴۹۰ + ۴۸۵

= ۱۳۷۷ھ

☆

وسعت کہ شد بمسجد بہتر نمود حالش
شد "یک ہزار سہ صد ہفتاد ہفت" سالش

۱۳۷۷ھ

سال توسیع جدید دل خواہ
"اثرِ حُسن عطا بیت اللہ"

۱۳۷۷ھ

توسیع ہے حسب کرم اہل و دل
تاریخ ہے "خانۂ خداعز وجل"

۱۳۷۷ھ

۸/جولائی ۱۹۵۸ء

Marfat.com

باسم اللہ المولیٰ الغنی

۱۳۷۷ء

مآثر تواریخ

۱۹۵۸ء

وفات جناب الحاج ڈاکٹر اللہ دتا صاحب کنجاہی رحمتہ اللہ علیہ

خلیفۂ مجاز اعلیٰ حضرت قبلہ عالم رضی اللہ عنہ

ڈاکٹر اللہ دتا کنجاہی صاحب فیض وعارف کامل

تھے وہ شیدائے قبلہؒ عالم سربسر پاک جان وروشن دل

تربت پاک ان کی نورانی رشک خلد ان کی آخری منزل

ان کا جاری ہے فیض بعد وفات پردہ فرما کے حق سے ہیں واصل

قادری نے یہ ان کا سال وفات

لکھ دیا: "وصلِ ذات کا حاصل"

۱۳۷۷ھ

سال شمسی: "غریق رحمت" ہے رحمت رب رہے سدا شامل

۱۹۵۸ء

۲۵/مارچ ۱۹۵۸ء

باسم اللہ المولی الغنی

۱۳۷۷ھ

ذو فضل علی العالمین

نقود تواریخ

۱۳۷۷ھ

فرحت افزا جوبلی رسالہ عصمت کراچی

۱۹۵۸ء

Marfat.com

(۱)

حق کی نعمت پچاسویں سال گرہ
رب کی رحمت پچاسویں سال گرہ
سلور جوبلی کی قادری ہے تاریخ
فضل عصمت پچاسویں سال گرہ

۱۹۵۸ء

(۲)

کسی کی یارب نظر ہے عصمت پر
یہ جو مجموعہ محامد ہے
ہے یہ تاریخ قادری سے عیاں
سعی رازق میں فیض راشد ہے

۱۹۵۸ء

(۳)

خدمت علم و ہنر کرتے ہوئی نصف صدی
ہو محل شکر کا، ساعت طرب و عشرت کی
قادری سال گرہ کی ہے یہ موزوں تاریخ
فضل اللہ کا ہے سال گرہ عصمت کی

۱۹۵۸ء

(۴)

آج اشاعت کو ہوے سال پچاس
قدر ہر دل کو ہے اس نعمت کی
قادری نے بھی یہ تاریخ کہی
جوبلی، نام خدا، عصمت کی

۱۳۷۷ھ

باسم اللہ المولی الغنی

۱۳۷۷ھ

دعوت نامہ

شریک آکر ہوں احباب و عزہ بزم شادی میں
خدا کے فضل سے باندھیں گے اب مظہر میاں سہرا

Marfat.com

مجھے ہو فخر حاصل اور یہ تاریخ صادق ہو
کہ "ہے تائیدِ حق سہرا، بہار بے خزاں سہرا"

۱۹۵۸ء

المکلف: شمس الحق نظامی

تاریخ وفات

کلی تھی بن کھلی نازک ذکیہ سلطانہ
کہ پائمال خزان اجل ہوئی ناشاد
نہ کیوں ہو آنکھوں میں ماں باپ کی جہاں تاریک
چمن ہی ان کے دلوں کا تو ہوگیا برباد
یہ قادری نے بھی تاریخ انتقال کہی
کہ "آہ آہ یہی ہے خزان باغ مراد"

۱۹۵۸ء

۲۶/مارچ ۱۹۵۸ء

تواریخ وفات

سعید احمد مرحوم فرزند خان بہادر سید احمد صاحب

(۱)

سعید احمد آئے ترے پاس یارب — بہت ان پہ انعام و اکرام فرما
یہ تاریخ رحلت لکھی قادری نے — "وہ ہیں خُلد میں آج آرام فرما"

۱۳۷۷ھ

(۲)

ہو کے لندن میں سعید احمد شہیدِ حادثہ
نوجواں رخصت ہوئے، تھی یہ مشیت، کیا کہیں،
قادری، لکھنے کو لوحِ تربتِ مرحوم پر
سال ہے۔ "وہ قصر پائیں جنت فردوس میں"

۱۳۷۷ھ

Marfat.com

(۳)

ناگہ تجھے موتِ آئی سعید احمد آہ رحمت فرمائے خالق عزو جل
لکھی ہے یہ قادری نے تاریخِ وفات "یہ گوشۂ قبر تیرا ہو شیش محل"

۱۹۵۸ء

۱۶/اپریل ۱۹۵۸ء کو وفات پائی ۳۰/جولائی ۱۹۵۸ء

نقود تواریخ

۱۳۷۷ھ

نثارِ نوید شادی نہال الدین خیالؔ

۱۹۵۸ء

(۱)

مبارک ہو نہال الدیں خیالؔ رام پوری کو
بہارِ زندگی سہرا، نشاطِ جاوداں سہرا
یہ تاریخِ نویدِ عیش ہے اے قادری موزوں
کہ "ہے تائیدِ حق سہرا، بہارِ بے خزاں سہرا"

۱۹۵۸ء

(۲)

یہ فرزندِ سعادت مند کا سہرا مبارک ہو
کہ فیاض آپ کا ہے فیض سہرا، فضل رب سہرا
دعائے قادریؔ ہے اور یہی تاریخ شادی ہے
کہ "ہو اب نیک طالع ضامنِ عیش و طرب سہرا"

۱۹۵۸ء

Marfat.com

(۳)

دلہن کی، خیالؔ، آج رخصت مبارک
مبارک ہو تم کو یہ ساعت مبارک
یہ تاریخ بھی تخت کی رات کی ہے
"شب اول عیش و عشرت مبارک"
۱۹۵۸ء

قرانِ مہ و مہر کا سال ہے یہ
کہ "مقصود عقد مسرت مبارک"
۱۳۷۷ھ

اسی قافیہ میں ہے یہ سال شمسی
کہ "یہ ذوق عقد مسرت مبارک"
۱۹۵۸ء

تو پھر صبح کو بھی یہ تاریخ موزوں
کہوں: "جلوۂ صبح عشرت مبارک"
۱۳۷۷ھ

۲۸/اپریل۱۹۵۸ء

شادی ریاض و عذرا

ریاض اور عذرا کا سالِ عروسی "شب اول عیش و عشرت مبارک"
۱۹۵۸ء

ہوئی اور بھی ایک تاریخِ شادی کہ "یہ ذوقِ عقدِ مسرت مبارک"
۱۹۵۸ء

تو پھر صبح کو بھی یہ تاریخ ہجری کہو: "جلوۂ صبح عشرت مبارک"
۱۳۷۷ھ

Marfat.com

لکھو اور بھی ایک تاریخ ہجری "بسرمایۂ عیش بہجت مبارک"

۱۳۷۷ھ

قرآنِ مہ و مہر کا سال لکھئے کہ: "مقصود عقدِ مسرت مبارک"

۱۳۷۷ھ

معمول صالحہ خاتون

۱۳۷۷ھ

مجموعہ جواہر وظائف

۱۳۷۶ھ

منبع اوراد و وظائف

۱۳۷۷ھ

اشغال پاکیزہ

۱۳۷۷ھ

آئینہ ہدایات قرآن و حدیث

۱۳۷۷ھ

فیضان عید قربان

۱۳۷۸ھ

رونق فزا کیا عید اضحیٰ

۱۳۷۸ھ

رونق فزا عید اضحیٰ ہوئی

۱۳۷۸ھ

لاریب یادگار خلیل و ذبیح عید

۱۹۵۹ء

وہی ذبح کرے لے ثواب بھی الٹا

۱۹۵۹ء

Marfat.com

ذبح بھی کرے وہی الٹا ثواب لے

۱۹۵۹ء

بسم اللہ الحفیظ العلیم

۱۳۷۸ھ

اُوتیَ خَیراً کَثِیراً

۱۳۷۹ھ

فیوضِ متجلّی

۱۳۷۹ھ

نقوش اذکار

۱۳۷۸ھ

تجلّی فیضِ الٰہی

۱۳۷۹ھ

تجویزات عملیات

۱۳۷۸ھ

تجلیات واہب العطیات

۱۳۷۹ھ

عطیاتِ محسنِ خلق

۱۳۷۸ھ

مخدوم محترم

۱۳۷۸ھ

یگانۂ زمانہ جناب احمد اشرف صاحب مدظلہ

۱۹۵۹ء

برائے بندۂ طالب فیوض اکمل علی صدیقی عفااللہ عنہ

۱۹۵۹ء

یگانۂ زمانہ جناب احمد اشرف صاحب مدظلہٗ

۱۹۵۹ء

عطیہ جناب احمد اشرف صاحب دامت برکاتہم

۱۹۵۸ء

Marfat.com

جماعت منزل

نعمت ایزد غفار جماعت منزل
رحمتِ احمدؐ مختار جماعت منزل
برکتِ شاہِ جماعتؒ علی قبلہ دیں
یادگار شہ اخیار جماعت منزل
فیض اس عاشقِ محبوب خدا کا ہے کہ ہے
عشق کا مخزن اسرار جماعت منزل
سنگ بنیاد جو رکھتے ہیں شہ نور حسین
کیوں نہ ہو مطلع انوار جماعت منزل
سعی مشکور سے ہو بخشی میسوری کی
ارضِ طیبہ کا چمن زار جماعت منزل
یا الٰہی بطفیل شہِؐ لولاک لما
جلد سے جلد ہو تیار جماعت منزل
قادری کی بھی یہ تاریخ بنا صادق ہو
کہ "مبارک ہے پُر انوار جماعت منزل"
۱۳۷۹ھ

کون تھا آپ سے بڑھ کر کہ جو رکھتا
رکھتی ہے فیض کے آثار جماعت منزل
ایک مصر سے رہ ہے سجاوٹ رہوں
منزل زاجب رفار جماعت منزل
آپ ہیں قبلہ عالم سے سخی کے فرزند
کیوں نہ ہو ابر گہر جماعت منزل

Marfat.com

تاریخ وفات

جناب عبدالوہاب خاں صاحب اکبر آبادی مرحوم
(والد وقار زاہد خاں صاحب)

عبدِ وہاب خان عالی قدر
نیک سیرت میں، پاک طینت میں
کر کے پردہ جہاں فانی سے
اب ہیں داخل جوار رحمت میں

ناگہاں آگیا پیام اجل
جبکہ مشغول تھے عبادت میں
رحمتیں روح پاک پر ان کی
نور ہی نور ان کی تربت میں

قادری نے لکھا یہ سال وفات
ہیں وہ قرب شفیع امت میں

۱۳۷۹ھ ۲۴ر نومبر ۱۹۵۹ء

بسم اللہ العزیز العظیم وحدہ لا شریک لہ

۱۹۶۳ء

کنز تاریخ جشن سال گرہ

۱۹۶۳ء

رسالہ خواتین عصمت

۱۹۶۳ء

(۱)

سال نو آمدہ مبارک شکر احسان ولطف ایزد
گفتم تاریخ جشن عصمت "ھذا من فضل ربی آمد"

۱۹۶۳ء

Marfat.com

(۲)

رکھا ہے آج عصمت نے سال نو میں قدم
بڑی نعمت اللہ جشن سال گرہ
شرف ملے تو یہ ہجری سے عیسوی ہو جائے
۵۸۰ ہے سال: "رحمت اللہ جشن سال گرہ"
۱۳۸۳ + ۵۸۰ = ۱۹۶۳ء

(۳)

حقیقت یہ اظہر من الشمس نکلی
کہ عصمت ہے شایان شانِ خواتیں
سبھی دلفریب و دل آویز و دلکش
زبان خواتیں، بیانِ خواتیں
مزین ادب سے ہے ہر اک شمارہ
کھلا ہے عجب گلستان خواتین
درخشاں ہے ہر نثر ہر نظم اس میں
ہیں سب انجم آسمان خواتین
تھی مطلوب تاریخ اس کی کہ دل نے
کہا "عصمت آرام جاں خواتیں"
۱۹۶۳ء

۳۰ر مئی ۱۹۶۳ء

تاریخ

ولادت دختر بخانہ پدر و ولادت پسر بخانہ پسر

ساتھ میں دو ولادتیں، لیکن
باپ بیٹے سے کچھ رہا ہٹیا

Marfat.com

"باغیاتِ حق" ہے یہ تاریخ

۶۴۰

"باپ کے بیٹی، بیٹے کے بیٹا"

۱۳۲۲ + ۶۴۰ = ۱۹۶۲ء

چھمن کے گھر ۱۵/اگست کو لڑکی ہوئی، مظہر الحق کے گھر ۳ دن بعد لڑکا ہوا
۲۲/اگست ۱۹۶۲ء

تاریخ وفات

جناب حاجی عبدالغنی صاحب مرحوم

(تاریخ ۱۱/نومبر ۱۹۵۹ء مطابق ۹/جمادی الاول ۱۳۷۹ھ)

حاجی عبدالغنی نیک خصال
نیک سیرت میں، پاک طینت میں
ہوگئے بس کے حادثے میں شہید
ہوے داخل خدا کی رحمت میں
قادری نے لکھا یہ سال وفات
"ہیں وہ قرب شفیعِ اُمت میں"

۱۳۷۹ھ

باسم اللہ الملک الغنی

۱۳۸۱ھ

مجامیع تواریخ

۱۳۸۱ھ

بروفات محترمہ مخدرۂ علیا بنت رسول صاحب المعروف بہ بُوجی صاحبہ
دختر حضرت قبلۂ عالم امیر ملت رضی اللہ عنہا

کانت لھم جنات الفردوس

۱۳۸۱ھ

Marfat.com

(۱)

وہ بنت رسول ان کا بو.جی لقب تھا
سراسر وہ پیکر تھیں صدق وصفا کا
وہ شاہِ جماعتؒ کی اکلوتی دختر
وہ سرچشمہ تھیں زہد کا اتقا کا
وہ تھیں مشفقہ مادر پیر حیدر
نمونہ تھی ذات ان کی مہر و وفا کا
کیا پردہ دنیا سے لبیک کہہ کر
پیام اُن کو جس وقت پہنچا قضا کا
ششم ذی الحج اور جمعہ کا روز پایا
ہمیشہ رہے فضل اُن پر خدا کا
رہے روح پر ان کی رحمت خدا کی
رہے قبر میں نور خیرُ الورا کا
یہ تاریخِ رحلت لکھی قادری نے
کہ "اب پائیں گی قرب خیر النساء کا"

۱۳۸۱ھ

(۲)

ہے کل من علیها فان اک قضاے برحق
آثار نیستی کے ہستی کے پھول میں ہیں
بو.جی کے غم میں سب پر حسرت سی چھارہی ہے
کانٹے چبھے ہر اک کے قلبِ ملول میں ہیں
تاریخ یہ ہوئی ہے جب سر جھکا ادب کا
"بنتِ رسول قرب بنت رسول میں ہیں"

۱۹۶۲ء

۲۲ر مئی ۱۹۶۲ء

Marfat.com

تاریخ وفات
سید ظہیر حسن صاحب نیازی مرحوم

یہ ظہیر حسن نیازی ہیں
خواب راحت میں اپنی تربت میں
ان کی تاریخ انتقال ہوئی
"ہیں یہ قربِ شفیع امت میں"
۱۳۸۳ھ

بتاریخ ۲/ جولائی ۱۹۶۳ء، ۹/ صفر ۱۳۸۳ھ — ۶/ جولائی ۶۳ء

تاریخ وفات
نیک خصال عبدالحمید خاں صاحب اکبر آبادی
۱۹۶۳ء

ہیں یہ عبدالحمید خاںؒ صاحب
خواب راحت میں اپنی تربت میں
نیک دل' نیک خو' شگفتہ مزاج
پاک خصلت میں' پاک طینت میں
بحر احسان وچشمۂ فیضاں
تھے یگانہ کرم میں، رافت میں
پائیں فضل خدائے برتر سے
جائے اعلیٰ جوار رحمت میں
قادریؔ نے لکھا یہ سال وفات
"ہیں یہ قربِ شفیعِ امت میں"
۱۳۸۳ھ

۱۱/ ستمبر ۶۳ء

Marfat.com

تواریخ طباعت "افضل الرسل"
(از حامد حسن قادری کراچی)

(۱)

سیرت پاک و اُسوۂ حَسَنَہ — شمع دیں، ہادی سُبُل آمد
قادریؔ، سال طبعِ ثانی آں — دل پسند افضل الرسل' آمد

۱۳۸۲ھ

(۲)

سیرت طیبہ از کلکِ سراج الملّتہ — گشت مقبول دلِ خلق زخوبی و کمال
سالِ طبعِ دُوم از قادری آمد بادب — سیرت طیبۂ فخرِ رسل پاک جمال

۱۹۶۳ء

(۳)

مرحبا سیدِ مکی مدنی العربی — بابی اَنتَ وَ اُمّی توچہ عالی نسبی
سیرتِ پاکِ تو، تالیف سراجؒ الملتہ — آمدہ نسخۂ نادر پے ایماں طلبی

یادگار است دریں مصرع قدسی پے سال
۲۳۶
دل وجاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

۱۷۲۷ + ۲۳۶ = ۱۹۶۳ء

ان اولیاء اللہ لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

تاریخ وفات

پاک شمائل مولانا مولوی صلاح الدین صاحب رحمتہ اللہ علیہ

۱۳۸۳ھ

ہیں یہی مولوی صلاح الدین
خواب راحت میں اپنی تربت میں

Marfat.com

زندگی میں تھے کس قدر بافیض
وقف خلق خدا کی خدمت میں

عالم و زاہد و خدا آگاہ
نیک خصلت میں، پاک سیرت میں

کسی قدر ابر جود و بحر کرم
کس قدر باکمال رافت میں

پائیں فضل خدائے برتر سے
جائے اعلیٰ جوار رحمت میں

قادری نے لکھا یہ سال وفات
"ہیں یہ قربِ شفیعِ امت میں"

۱۳۸۳ھ

۳؍ستمبر۱۹۶۳ء

تاریخ ولادت

فرزندارجمند بخانہ عزیزم محمد مطہر فاروقی عرف امتیاز میاں

نور نظر امتیاز کا ہے — بیٹا یہ چاند سا مبارک
پوتا نوشہ میاں نے پایا — فضل رب العلا مبارک
خلق احسن سے بہرہ ور ہو — یہ نعمت بے بہا مبارک
علم و اقبال میں ہو ممتاز — رکھے سب کچھ خدا مبارک
اعمال میں امتیاز پائے — دین و رشد و ہدا مبارک
ہم چشموں میں سر فراز ہو یہ — ہر وصف تم کو سدا مبارک
پائے دنیا میں یہ ہر اعزاز — اعلے ہر مرتبا مبارک
حاصل ہو نسیم گلشن عیش — گلشن پھولا پھلا مبارک
"ھذا من فضل ربی آمد" — مصرع تاریخ کا مبارک

۱۹۶۳ء

Marfat.com

ہجری تاریخ بھی یہ لکھ دوں
"لختِ دل دا کا مبارک"

۱۳۸۳ء

۱۷/جون ۱۹۶۳ء

قطعہ تاریخ

قرآن مجید کے نمونے
ہیں دلکش و دلپذیر تحفے
از روے ادب ہوئی یہ تاریخ
کیا نادر و بے نظیر تحفے

۱۹۶۲ + ۱ = ۱۹۶۳ء

تاریخ وفات

احمدی بیگم مرحومہ اہلیہ محمد حفیظ خاں صاحب اکبر آبادی
بتاریخ ۱۶/محرم روز یکشنبہ مطابق ۹/جون ۶۳ء

احمدی بیگم پاکیزہ خصال ہو گئیں آج جہاں سے رخصت
قبر اُن کی ہو الٰہی پرُ نور روح پر ان کی الٰہی رحمت
قادری یہ تاریخ وفات
لحد پاک میں خواب راحت

۱۳۸۳ھ

۳۰/جون ۶۳ء

رباعی

فتنے جو کچھ انقلاب میں دیکھے ہیں
آثار اس کے جناب میں دیکھے ہیں
پھر بھی اگر آپ سے ہے امید فلاح
چھیچھڑے بلی نے خواب میں دیکھے ہیں

۱۲/اکتوبر ۱۹۵۷ء

Marfat.com

تاریخ وفات

جناب علی حسن صاحب اکبر آبادی مرحوم
(مالک علی حسن اینڈ سنز انجینئرنگ ورکس، بندا گنج آگرہ)

ہوے رخصت علی حسن صاحب
نیک خو، پاک دل، کرم گستر
ان کی تربت پہ بارش انوار
روح پر ان کی رحمتِ داور
قادری نے لکھا یہ سال وفات
کہ "ملے قربِ شافعِ محشر"
۱۳۸۱ھ

وفات ۵/ ذی قعدہ ۲۰/ جون ۱۹۶۲ء

تاریخ وفات

حافظ محمد امین صاحب امامی، وکیل، سیالکوٹ
بفرمائش کلیم صاحب حیدر آبادی

آہ حافظ امین امامی نے
رحلت اس خاکداں سے فرمائی
کہہ کے لبیک ہوگئے رخصت
جب پیام طلب قضا لائی
کیسے ہر دل عزیز و نیک خصال
پیکرِ دین و دارو دانائی
سال رحلت زبان ہاتف سے
رحمت خاص بے بہا پائی
۱۳۸۲ھ

Marfat.com

تاریخ وفات

جناب لیاقت حسین عرف صغیر حسین خاں صاحب مرحوم
بفرمایش فرزند لیاقت علی خاں صاحب مرحوم

جب لیاقت حسین صاحب نے رحلت اس خاکداں سے فرمائی
اٹھ گیا اک بزرگ نیک خصال پیکرِ دین و دارو دانائی
سال رحلت یہ قادری نے لکھا
"رحمت خاص بے بہا پائی"

۱۳۸۲ھ

۲۷ / مئی ۱۹۶۳ء

تاریخ وفات

جناب محمد عزیز خاں صاحب
بفرمایش فرزند لیاقت علی خانصاحب اکبر آبادی

رخصت ہوئے جناب محمد عزیز خاں
انکو جوار رحمت، فضل جہاں، جان آفریں ملے
تاریخ انتقال بھی ہے قادری، یہی
ہے یہ دعا کہ "گلشن خلد بریں ملے"

۱۳۷۶ھ

۲۷ / مئی ۱۹۶۳ء

تاریخ

یہ ہے دونوں طرف سے عقد ثانی
نئی تعبیر خواب عیش و عشرت
جوانی آگئی پھر از سر نو
پئیں جام شراب عیش و عشرت

Marfat.com

کلید شوق نے اپنا کیا کام
کہ وا ہو جائے باب عیش و عشرت
ہوئی تاریخ یہ ازروے حیرت[۸]
کھلی نکلی کتاب عیش و عشرت

۱۹۵۴ + ۸ = ۱۹۶۲ء

عقد بتاریخ ۲۰ر مئی ۱۹۶۲ء

تاریخ

"کروگی"، "بھروگی"، "رہو گی"، "سہوگی"
زنانی زباں اور خطابت مزے سے
مزے کی یہ تاریخ دل نے بھی کہدی
"۸۰ لانوں سے کھیلے ہیں حضرت مزے سے"

۱۹۶۲ء

فائدہ: مولانا قادری نے ۸۰ کا عدد لکھ کر ف مرادلی ہے۔ یعنی فلانوں۔ فلان کی جمع۔

۱۳ر اگست ۱۹۶۲ء

Marfat.com

تاریخ

ولادت فرزند قاسم و محسنہ (دختر نوشہ میاں' محمد طاہر فاروقی)

یہ قاسم و محسنہ کا فرزند عزیز
اللہ کا فضل و کرم شامل ہے
تم قادری، تاریخ ولادت لکھ دو
"یہ نور نظر، یہی سرور دل ہے"
۱۹۶۱ء

۱۶/مارچ ۱۹۶۱ء

تاریخ ولادت

فرزند ماسٹر عزیز احمد صاحب رامپوری

فرزند عزیز گھر کا ہے نور
ہے لطف و کرم خدا کا بے حد
تاریخ ولادت مبارک
ہے "شمس و قمر عتیق احمد"
۱۳۷۹ھ

۲۴/جون ۱۹۶۱ء

تاریخ وفات فقیہہ خاتون

کس کی مٹی ہے کہاں کی، یہ کسی کو کیا خبر
بندے راضی اس میں ہیں جو مرضی مولے میں ہے
ہو کے سب حج وزیارت سے فقیہہ فیض یاب
راحتِ خواب ابد میں' وادیٔ بطحا میں ہے
قبر زیرِ سایۂ بی بی خدیجہؓ بن گئی
اُن سے امید شفاعت پیش حق عقبیٰ میں ہے

Marfat.com

یوں تو جانا ہے سبھی کو وہ مگر اچھی گئی
جنت المعلےٰ میں گویا جنت الماویٰ میں ہے
قادری' تاریخ لکھ جس سے ادب کا سر جھکے
کیا بڑی قسمت کہ مرقد جنت المعلےٰ میں ہے

۱۹۶۰ء

۵/جولائی ۱۹۶۰ء ۲۵/جولائی ۱۹۶۰ء

(فائدہ۔ فقیہہ خاتون مولانا قادری صاحب کی خالہ زاد بہن، مولوی حامد علی صاحب کی اہلیہ اور مولوی راشد علی صاحب کی والدہ تھیں۔ ۱۹۶۰ء میں مولوی راشد علی صاحب کے ساتھ حج کے لئے گئی تھیں اور یہ دعا کی تھی کہ میری مٹی یہیں عزیز ہو جائے۔ رب تبارک وتعالیٰ نے بعد حج یہ تمنا پوری فرمائی ۵/جولائی کو انتقال ہوا۔)

تاریخ مسجد

بمسجد اضافہ کند سایہ باں را
مبارک بود تا ابد نیک نامی
تاریخ تعمیر نو قادری گفت
زجود جہانگیر خاں نظامی

۱۹۶۱ء

(۲)

ازراہ خیر اضافہ جہانگیر خاں نمود
زاں راحت نماز گداراں شدہ دوچند
تاریخ یادگار بماند ز قادری
تعمیر شد برآمدہ پایۂ بلند

۱۳۸۰ھ

Marfat.com

(۳)

قادری سال بنایش با ادب
گو "بمسجد سایہ بانے ظل رب"

۱۳۸۰ھ

۱۲؍دسمبر ۱۹۶۰ء

ایجاد جہانگیر خاں نظامی

۱۹۶۰ء

زجودِ جہانگیر خان نظامی

۱۹۶۱ء

تعمیر بر آمدہ جلیل القدر

۱۳۸۰ھ

تعمیر شد بر آمدہ پایۂ بلند

۱۳۸۰ھ

مسجد سایہ بانے ظل رب

۱۳۸۰ھ

تاریخ وفات

جناب عبدالمنان جماعتی، انجینئر، اکبر آبادی

ہوئی آہ منان صاحب کی رحلت — بپا ہو گئی خاندان پر قیامت
بڑی خوبیوں کے تھے یار طریقت — بڑے نیک دل تھے' بڑے پاک طینت
فدا نام پر پیر و مرشد کے اپنے — سراسر عقیدت' سراپا ارادت
نظر رکھتے تھے قبلۂ عالم ان پر — توجہ سے مرشد کی حاصل تھی ثروت
وہ ثروت تھی وقف اطاعت گذاری — بصد ذوق و شوق و خلوص و صداقت
رہی ان کے پیش نظر زندگی بھر — دل و جاں سے درباری خدمت

Marfat.com

عزیز اُن کو ہر دوست ہر پیر بھائی ہراک سے مروت، ہراک سے محبت
کمال ان کو تھا فن انجینئری میں اداے فرائض میں تھے وقف محنت
گواہ ان کی انجینئری کی رہے گی کراچی یونیورسٹی کی عمارت
رہے روح مرحوم پر رحمت حق ہمشیہ منور رہے ان کی تربت ہے
ہے قرآں سے تاریخ "یغفرلکم" بھی ہے اک فارسی میں "بود غرق رحمت"

۱۳۸۰ھ ۱۹۶۰ء

یہ اک اور بھی قادری سال لکھو
"میسر اُنہیں ہو نبیؐ کی شفاعت"

۱۹۸۰ء

۱۶ر دسمبر ۱۹۶۱ء

تاریخِ وفات

جناب نصیب خانصاحب رہتکی رحمتہ اللہ علیہ

(۱)

آہ رخصت ہوگئے بھائی نصیب چھپ گیا خورشید گویا زیر خاک
کیا شغف رکھتے تھے عشق شیخ میں کس قدر حُب نبیؐ میں انہماک
اب خوش اوقات، خوش دل، خوش مزاج مل نہیں سکتا سمک سے تاسماک
رحمت رب ان کی روح پاک پر نور رب سے ان کی تربت تابناک
قادری نے سال ہجری وفات
لکھ دیا: "حاصل وصال ذات پاک"

۱۳۸۰ھ

Marfat.com

(۲)

ناگاہ آہ کر گئے رحلت نصیب خاں   تھے جامع فیوض وفضیلت نصیب خاں
محبوب بارگاہ سیادت نصیب خاں   مقبول آستاں رسالتؐ نصیب خاں
گو اپنے آپ کو وہ چھپاتے ہوئے رہے   تھے صاحب اجازت بیعت نصیب خاں
ان کو جوار رحمت رب میں جگہ ملے   پائیں خود خُلد کی نعمت نصیب خاں
تاریخ انتقال جو لکھنی ہو قادری   کہدو: "ہیں آج داخل جنت نصیب خاں"

۱۹۶۰ء

۸ر دسمبر ۱۹۶۱ء

تاریخ وفات

روشن جہاں بیگم مرحومہ، پرنسپل، کرامت گرلز کالج، لکھنؤ
(بفرمایش مرزا اکرم علی بیگ صاحب' آگرہ)

وہ روشن جہاں ہو گئیں آہ رخصت
جو رکھتی تھیں علم و ہنر میں فضیلت
بہت منتظم، عالمہ، نیک دل تھیں
سراسر مروت، سراپا محبت
رہے روح مرحومہ پر رحمت حق
ہمیشہ منور رہے ان کی تربت
یہ تاریخ رحلت کہی قادری نے
کہ "ان کو مِلا قربِ خاتونِ جنت"

۱۹۶۰ء

یکم ر دسمبر ۶۰ء

Marfat.com

تاریخ وفات لیاقت علی خانصاحب صوفی مرحوم

لیاقت علی خاں صوفی کی رحلت
بپا کر گئی خانداں پر قیامت
نہ کیوں ہوں الم دیدہ فرزند ان کے
لطافت، فراست، ریاضت وزارت
بہت غم زدہ بیٹیاں بھی ہیں ان کی
نزاکت جہاں ہوں کہ عفت کہ عصمت
رہے روح مرحوم پر رحمت حق
ہمیشہ منور رہے ان کی تربت
یہ تاریخ رحلت کہی قادری نے
میسر انھیں ہو نبیؐ کی شفاعت

۱۳۸۰ھ

فات ۳۰/اکتوبر ۱۹۶۰ء ۶/نومبر ۱۹۶۰

منبع تواریخ

۱۳۷۹ھ

رحلت دار رالقرار

۱۳۷۹ھ

بحر کمال جناب خواجہ کرم الٰہی صاحب اَنَا رَاللہ برھٰنہٗ

۱۳۷۹ھ + ۵۸۰ =۱۹۵۹ء

لقد رضی عنہ اللہ الاحد

۱۳۷۹ھ

خواجہ کرم الٰہی بے ہمتا ۱۳۷۹ھ

مومن، احساں شعار' اہل تقویٰ ۱۳۷۹ھ

Marfat.com

وہ اور انہار خُلد اکرام ابدا

۱۳۷۹ھ

وہ اور جوار رحمتِ ربِ عُلا

۱۳۷۹ھ

خامہ نیاز مند عقیدت آگیں حامد حسن قادری

۱۳۵۹ء

۳۱ر جنوری ۶۱ء

تاریخ وفات عابدہ خاتون

اہلیہ مسٹر محمد احمد، اکاونٹنٹ، منگلا ڈیم پراجکٹ

(بفرمایش صادق حسن فریدی)

یکایک ہوئی عابدہ کی جو رحلت
بپا ہوگئی خاندان پر قیامت
نہ کیوں سخت صدمہ ہو شوہر کے دل پر
نہ کیوں چھائے دل پر غم ویاس وحسرت
بڑی نیک دل نوجواں عابدہ تھیں
سراسر مروت، سراپا محبت
رہے روح مرحومہ پر رحمت حق
ہمیشہ منور رہے ان کی تربت
یہ تاریخ رحلت کہی قادری نے
کہ "اُن کو مِلا قربِ خاتونِ جنت"

۱۹۶۰ء

۱۰ر نومبر ۱۹۶۰ء

Marfat.com

تواریخ وفات

بر

مزار جناب حاجی محمد عثمان صاحب حیدر آبادی

۱۳۸۰ھ

نَورالله اَلوَدُوُدُ تُربَتہٗ

۱۳۸۰ھ

کانتُ لَهُمْ جَنّٰتُ اَلفِردَوُس

۱۳۸۰ھ

(سورہ کہف)

(۱)

ہوئی ہے رحلت حاجی محمد عثمان آہ
قدیم یارِ طریقت، بزرگ و بابرکت
فدائے قبلہ عالم امیر ملتؒ تھے
خلوص وصدق و وفا ان کی خصلت و سیرت
کئے ہیں جمع جو مرشدؒ کے پاک ملفوظات
بہت ہے قابلِ اجرِ عظیم یہ خدمت
دعا ہے ''رحمت پروردگار نازل ہو''

۱۳۸۰ھ

اسی دعا میں ہے تاریخ ہجری رحلت
اک اور بھی یہ لکھا قادری نے سال وفات
کہ ''ہے کھلا ہوا مرقد میں گلشن جنت''

۱۳۸۰ھ

Marfat.com

(۲)

مَاتَ کَرِیمُ اَلْخَصَائِلِ عُثمان
کَانَ بفَضْلِ اَلاِلٰہِ زَکِیًا
قُلْتُ لِتَارِیخِ رحلَتِ عثمان
"عَاشَ مُحبأً وَمَاتَ تَقِیًاً"

۱۳۸۰ھ

۲/ جنوری ۱۹۶۱ء

وفات ۳۱/ دسمبر ۱۹۶۰ء
۱۲/ رجب ۱۳۸۰ھ

تواریخ وفات
مَہدِ لحدِ پاک منشی نظیر الدین فائق
۱۹۶۰ء
لقد رضی عنہ اللہ الاحد
۱۳۷۹ھ

فائقِ محترم نظیر الدین
نیک سیرت میں، پاک طینت میں

کر کے پردہ جہانِ فانی سے
اب ہیں داخل جوارِ رحمت میں

دل سے شیدائے قبلۂ عالم
مستعد اتباعِ سنت میں

اپنے سب پیر بھائیوں پہ فدا
جان و دل وقف سب کی خدمت میں

نعت گوئی و شاعری ان کی
پیشکش درگہِ رسالت میں

Marfat.com

خوش دل وخوش مزاج وخوش اوقات
صدق و اخلاص ان کی فطرت میں

حلقۂ آگرہ کے روح و رواں
گرم رو مسلک طریقت میں

پائیں سے اللہ سے وہ اجر عظیم
باب جنت کھلا ہو تربت میں

قادری کہدو ان کا سال وفات
"ہیں وہ قربِ شفیع امّت میں"

۱۳۷۹ھ

وفات ۱۷/جون ۱۹۶۰ء ۲۱/ذی الحجہ ۱۳۷۹ھ جمعہ یکم/جنوری ۱۹۶۱ء

قصر جنت الفردوس میں ہوں
۱۳۸۱ھ

قصر میں ہوں جنت فردوس کے
۱۳۸۰ھ

قصر میں جنت فردوس کے ہوں
۱۳۸۰ء

لاَ یَضُرُّ بِشَیْ مَعَ اِسمِ اللہ البَصِیرُ
۱۹۶۱ء

ہدیہ تواریخ تعمیر
۱۹۶۰ء

تعمیر مکان راشد علی جماعتی
۱۹۶۱ء

تواریخ اس کی ہجری عیسوی دونوں میں ہوں اظہار
الٰہی! شکر ہے، دیوانخانہ ہو گیا تیار

۵۸۱ + ۱۳۸۰ =۱۹۶۱ء

Marfat.com

جائے راحت ہے یہ دیوانخانہ

۱۳۸۰ھ

تاریخ ولادت فرزند بخانہ حکیم سلطان احمد اکبر آبادی

فرزند مبارک تمہیں سلطان میاں
یہ راحت جاں، نخل تمنا کا ثمر
تاریخ یہ قادری نے خوش ہو کے کہی
"جاوید سرور دل ہے یہ نور نظر"

۱۹۶۰ء

۳/ جنوری ۱۹۶۱ء

تاریخ تعمیر چاہ

بفرمائش نواب سید محمد ہاشم رضوی الہ آبادی

حسب ارشاد حکیم سید مبین الزماں اکبر آبادی

چاہِ نواب محمد ہاشم
خیر جاری ہے پئے راحت خلق
قادری نے یہ لکھی تاریخ
"چاہ سے فائدہ خدمت خلق"

۱۹۵۳ء

(۲)

بیاد محترم نواب علی خاں
مبارک ہاشم رضوی کی تدبیر
ہوئی تاریخ اس کی با دل شاد
"بتوفیق الٰہی چاہ تعمیر"

۱۳۷۳ھ

۱۸/ ستمبر ۱۹۶۱ء

Marfat.com

روشن گہر خصائل اہل بیت

۱۹۶۰ء

اوج فضائل اہل بیت

۱۳۷۹ھ

برکات منقبت اہل بیت رسول

۱۹۵۹ء

تاریخ و تالیف

فضائل اہل بیتؓ

مرتبہ مولوی محمد عسکری صاحب بچھرایونی

نوشتی ذکر اہل بیت اطہار

عطا فرمود حق فضلاً کبیرا

بگفتا قادری تاریخ تالیف

ز قرآں: اُوتی خیر اکثیراً

۱۳۷۹ھ

ذکر منقبت اہل بیت

۱۹۶۰ھ

رقم منقبت اہل بیت

۱۳۸۰ء

شمائل اہل بیت کی تالیف

۱۳۸۰ھ

تذکرہ اہل بیتؓ صاحب لولاک

۱۹۶۱ء

منقبت اہل بیت سراسر

۱۹۶۱ء

ومن یوت الحکمۃ فقداوتی خیر اًکثیرا۔ پارہ ۳۰ رکوع ۵

منقبت فضائل اہل بیت

۱۹۶۱ء

لاثانی فضائل اہل بیت

۱۹۶۱ء

Marfat.com

ثنائے فضائل اہل البیت

۱۹۶۱ء

رقم منقبت اہل بیت

۱۳۸۰ھ

منقبت اہلِ بیت سر تا سر

۱۹۶۱ء

منقبت مفاخر اہل بیت

۱۹۶۱ء

اوج فضائل اہل بیت

۱۳۷۹ء

ذکر جوامع فضائل

۱۹۶۱ء

فیض آگیں مشعل تعلیم

۱۹۶۱ء

شمائل اہل بیت کی تالیف

۱۳۸۰ھ

روشن گہر خصائل اہل بیت

۱۹۶۰ء

نیک آثار خصائل اہل بیت

۱۹۶۱ء

ذکر منقبت اہل بیت

۱۹۶۰ء

تذکرہ اہل بیتؑ صاحب لولاک

۱۹۶۱ء

Marfat.com

تواریخ جلوہ مسرت

۱۹۶۱ء

بتقریب سعید عروسی جناب محمد نعمت اللہ قادری صاحب

(۱)

سجی ہے محفلِ شادی، کھلے ہیں پھول سہرے کے
وہ جلوہ ہے کہ جی چاہے ہمیشہ دیکھتے رہیے
بتائید دلِ شاد[1] اس کی تاریخ مسرت زا
"عروسی محمد نعمت اللہ قادری" کہیے

۱۳۸۰ھ

(۲)

محمد نعمت اللہ قادری، تم کو مبارک ہو
نمود نعمت واحسانِ رب سہرے کے پھولوں میں
تمھاری کتخدائی کی یہی تاریخ موزوں ہے
"ہے جلوہ ریز اب عیش و طرب سہرے کے پھولوں میں

۱۳۸۰ھ

۳ر مئی ۱۹۶۱ء

بسم اللہ الواحد الغنی المستعان

۱۹۶۱ء

تواریخ نشاط اندوز سال گرہ

۱۹۶۱ء

نامور رسالہ عصمت کراچی پاکستان

۱۹۶۱ء

نیا سال، انعام، بیشک مبارک مبارک مبارک مبارک مبارک
۹۰۹ + ۱۰۵۲ =۱۹۶۱ء

Marfat.com

(۲)

یہ نیا سال گرہ نمبر ہے سب مناتے ہیں بہم سالگرہ
قادری نے بھی یہ تاریخ لکھی صبح خنداں کرم سال گرہ

۱۳۸۱ھ

(۳)

عصمت کا جلوہ، عصمت کا رتبہ مرآتِ نام وننگ خواتیں
تاریخ سال نو قادری ہے عصمت ہے آب ورنگ خواتیں

۱۹۶۱ء

(۴)

آغاز سال نیک ہے، ساعت سعید ہے
عصمت کا روز سال گرہ، روز عید ہے
سال جدید کے لئے تاریخ قادری
"عصمت کا جشن سالگرہ اک نوید" ہے

۱۳۸۱ھ

(۵)

نمود ونام عصمت فی الحقیقت ہے خواتیں سے
صحافت ہے خواتیں سے، فصاحت ہے خواتیں سے
اگر تاریخ جشن سال نو کی قادری، چاہو
تو میں کہدوں: "کمال حسنِ عصمت ہے خواتیں سے"

۱۹۶۱ء

بسم اللہ السلام عظیم

۱۳۸۲ھ

آئینہ تواریخ جشن سال گرہ

۱۹۶۲ء

Marfat.com

گل افشانیِ فیض

۱۳۸۲

مجلّہ معظم ''عصمت'' کراچی

۱۹۶۲ء

(۱)

سالانہ جشن عصمت مبارک دکھلائے پھر یہ دن فضل ربی
آغازِ سالِ نو، کی ہے تاریخ جلوہٗ ھٰذا مِنْ فَضْلَ رَبِّی

۱۹۶۲ء

(۲)

سال نو میں جو یہ رکھتا ہے قدم خیر کے ساتھ
ہے بڑی رحمت رب سال گرہ عصمت کی
میں نے تاریخ لکھی سال گرہ نمبر کی
صبح خندان طرب سال گرہ عصمت کی

۱۹۶۲ء

(۳)

فضل، فضلِ خدانے عزوجل
انبساط، انبساطِ سال گرہ
تہنیت، تہنیت کی یہ تاریخ
جشن، جشن نشاط سال گرہ

۱۳۸۲ھ

(۴)

عصمت کی آج سال گرہ ہے بفضل رب
کیا محوِ عیش روح ہے، مسرور ہے دل آج

Marfat.com

تاریخ سال نو کی دل شاد سے ہوئی
عصمت کی ہے یہ سالگرہ فیض کامل آج

۱۹۶۲ء

(۵)

ہر دل میں آج سال گرہ کے سبب سے ہے
جوش انبساط، عیش، مسرت، طرب، نشاط
تاریخ جشن سال گرہ کی بھی قادری
ہے : "جشن عیش سالگرہ بحر انبساط"

۱۳۸۲ھ

خاکسار مستمند حامد حسن قادری

۱۹۶۲ء

۲۰ر اپریل ۱۹۶۲ء کراچی

تواریخ طباعت

"بہشت مناقب" مصنفہ جناب صابر براری صاحب
(ڈرگ روڈ کالونی ۲/۲۶۹ کراچی ۲۵)

(۱)

حضرت صابر براری نے مناقب کیا لکھے
کھل گیا اک خیر و برکت کا گلستاں دیکھئے
قادری نے لکھدیا سال طباعت حسب حال
موج زن ایک آج ہے دریائے فیضاں دیکھئے"

۱۳۸۱ھ

Marfat.com

وصف صابر کے قلم سے اولیاء اللہ کا
دیکھئے ان کا تعارف، اُن کا عرفان دیکھئے
لکھی ہیں اللہ کے پیاروں کی باتیں پیار سے
پیار ہے اللہ کا اُن پر، یہ احساں دیکھئے

(۲)

یہ صابری نے لکھا حال وقال اہل صفا
کہ جس میں رشد وہدایت ہے، خیر و برکت ہے
یہ قادری نے بھی تالیف کی لکھی تاریخ
کہ "واہ واہ یہ سرچشمۂ طریقت ہے"
۱۳۸۱ھ

(۴)

دین و دنیا کے مصالح سے ہے معمور کتاب
فیض یہ ہے، برکت یہ ہے، کرامت یہ ہے
سال ہجری میں یہ تالیف کی تاریخ ہوئی
واہ رنگ مے عرفان حقیقت یہ ہے
۱۳۸۱ھ
عیسوی سال میں بھی قادری اک ہو تاریخ
"واہ مقصود گل نخل شریعت یہ ہے"
۱۹۶۲ء

۳۱/مارچ ۱۹۶۲ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الکبیر العلیم

۱۳۷۹ھ

منبع تواریخ

۱۳۷۹ھ

عطائے خلافت عزیز مکرم مولوی ضیاء الدین صاحب رامپوری

أوتيَ خيراً كثيراً

۱۹۵۹ء

ضیاء الدین نے پائی، خلافت
یہ دولت ہے، یہ نعمت ہے، یہ رحمت
وہ بیشک اہل تھے اس مرتبے کے
سراپا خلق واحسان وسعادت
وہ خود فیاض ہیں اور ابن فیاض
ہیں وقف خدمت اہل طریقت
ہوا اُن پر یہ فیضان علی پور
حضور قبلہؒ عالم کی برکت
کہ دہلی میں ہوئے جب رونق افزا
شہ نور حسین شمس ملت
انھوں نے کی توجہ اور بخشا
ضیاء الدین کو اعزاز نیابت
الٰہی دے زیادہ سے زیادہ
ضیاء الدین کو عمر وجاہ و دولت
مبارک مولوی فیاض کو ہو
مبارک خاندان کو ہو یہ عزت

Marfat.com

یہ لکھدو قادری تاریخ تم بھی
کہ "اک انعام دستار خلافت"

۱۹۵۹ء

۲۲ر فروری ۱۹۶۰ء

معدن تواریخ

۱۳۸۱ھ

گل فشانی فیض

۱۳۸۱ھ

تالیف لطیف "انوارالصفا" مولفہ، جناب خصلت حسین صاحب صابری

(۱)

آمد از فیض جناب صابریؒ — ابر گوہر بار انوار الصفا
گشت از اذکار خاصان خدا — بحر فیض آثار انوار الصفا
گشت از اقوال ملفوظات پاک — مخزن اسرار انوار الصفا
رحمت آمد عند ذکر الصالحین — گشت پُر انوار انوار الصفا

قادری ہم سال تالیفش بگفت
رحمتِ بسیار انوار الصفا

۱۳۸۱ھ

(۲)

ہست از کلک جناب صابری — فضل ولطف داور انوار الصفا
سال تالیفش زکلک قادری — آمدہ : "سر تا سر انوار الصفا"

۱۳۸۱ھ

Marfat.com

رحمتیں ہوتی ہیں نازل عند ذکر الصالحین
یہ مناقب ہوگئے رحمت کا ساماں دیکھئے
فکر عالی، جوش دل، حسن بیاں، لطف زباں
شاعری کے سب محاسن ہیں نمایاں دیکھئے
کیا عقیدت، کیا محبت، کیا صداقت، کیا خلوص
ان مناقب سے ہے مثل مہر تاباں دیکھئے

(۲)

کرامت یہ صابر براری کی ہے
کہ ہر نظم اک مہر ہے زرفشاں
یہ سال طباعت لکھ قادریؔ
"بہشت مناقب کرامت نشاں"

۱۹۶۲ء

۲۵/مارچ ۱۹۶۲ء

تاریخ افطار

"کن نعمتوں کو حکم دیا ہے جواز کا
کیا کیا ہیں مست لذتِ افطار صوم ہم
مصرع سے داغؔ کے ہے زروے کرم^{۲۰} یہ سال
"دنیا بھی اک بہشت ہے اللہ رے کرم"

۱۳۶۱ + ۲۰ = ۱۳۸۱ھ

۱۵/رمضان المبارک
۲۴/فروری ۱۹۶۲ء شنبہ

اس قطعہ کا پہلا اور چوتھا مصرع مل کر داغؔ کا شعر ہے۔ مصرعہ تاریخ ان کا پہلا مصرع ہے اور دوسرا مصرعہ۔

Marfat.com

تواریخ

روز بودہ قیامت روزہ
بعدازاں او ز جنت افطار
سال تاریخ آں زدل جُستم
گفت: "ماست لذتِ افطار"

۱۹۶۲ء

(۲)

عجب تھی وہ گرمی کے روزے کی شان
مبارک ہے آے اگر غش پہ غش
یہ تاریخ صادق تھی اس حال پر
"ریاضت ہے واللہ جوع و عطش"

۱۹۶۲ء

یکم رمارچ ۱۹۶۲ء

تاریخ وفات

جناب مولوی فرید احمد صاحب بچھرایونی مرحوم و مغفور

کانت لھم جنات الفردوس

۱۳۸۱ھ

محترم مولوی فرید احمد — پاک دل' پاک جاں، صفا پیکر
دوست بھی خوب، خوب بھائی بھی — خُلقِ اعلےٰ کے بہتریں مظہر
متواضع، خلیق، صدق شعار — جان مہر و وفا، کرم گستر
زندہ دل، بذلہ سنج، نیک سرشت — خوش دل و خوش مزاج و خوش منظر
ہوگئے رہگزاے دار بقا — دار فانی سے پردہ فرما کر
ہوں وہ داخل جوارِ رحمت میں — بارش نور ان کے مرقد پر

Marfat.com

یہ دعا بھی ہے، سال رحلت بھی
کہ: "ملے قربِ شافعِ محشر"

۱۳۸۱ھ

تاریخ وفات

سلطان اختر فاروقی، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، ہمدرد دواخانہ، کراچی
بفرمائش خواجہ راشد فریدی رجب پوری
سرویلنس انسپکٹر، قاضی ٹولہ، مراد آباد

جوانی میں قضا کی محترم سلطان اختر نے
ہو ان کی روح پر رحمت، لحد اُن کی منور ہو
وفات حسرت آیات ان کی سنکر قادری، میں نے
کہی تاریخ: "الٰہی نعمت جنت میسر ہو"

۱۳۸۰ھ

تاریخ عید

دونو مصرع دو ہیں تاریخیں یہ عید الفطر کی
عید کے دورخ نمایاں ہیں باسلوب جدید
روزے والوں کو بشارت بے بہا ہے عید بھی
۱۳۸۱ھ
دیدہ گریاں ہے کہ اَلعِیدُ لِمَن خَافَ الوَعِید
۱۳۸۱ھ

یکم رشوال ۱۳۸۱ھ — ۸رمارچ ۱۹۶۲ء

Marfat.com

تواریخ انتقال
منشی ہربنس لال صاحب غم شاعر و استاد، بچھراؤں

(۱)

منشی ہر بنس لال صاحب غم آہ
نظروں سے نہاں ہیں، دل میں ہے ان کا مکاں
ہمدرد، خلیق، شاعر، انشا پرداز
احباب ہیں ان کی یاد میں محوِ فغاں
راشد نے لکھی یہ ان کی تاریخ وفات
ان میں جو خوبیاں تھیں آج آہ کہاں!

۱۳۸۰ھ

(۲)

منشی ہر بنس لال غم کا غم
کر رہا ہے دلوں کا حال تباہ
سچ ہے راشد علی کی یہ تاریخ
خوب تھا خوب مرنے والا آہ!

۱۹۶۱ء

۲۴ر جون ۱۹۶۱ء بفرمائش مولوی راشد علی بچھرایونی

بسم اللہ الحی الغنی المستعان

۱۹۶۰ء

وضاحت مقدرات

۱۹۶۰ء

و

تنویر تقدیر

۱۳۸۰ھ

Marfat.com

مہمات اسرار غیب		وقائع نوشتۂ غیب
۱۹۶۰ء		۱۹۶۰ء
مصالح قضاوحدود		قضاوقدر
۱۳۸۰ھ		۱۳۸۰ھ
خط وخال تقدیر	توابع قضا	مترشح غیب
۱۹۶۰ء	۱۳۸۰ھ	۱۹۶۰ء

آئینہ تحریر حامد حسن قادری

۱۳۸۰ھ

و

سعی تحریر حامد حسن قادری نقشبندی

۱۹۶۰ء

از

خاکسار بے مایہ حامد حسن قادری جماعتی

۱۹۶۰ء

خاکسار حامد حسن قادری مجددی وجماعتی

۱۹۵۹ء

بسم اللہ العلی لم یزل عالم الغیب والشھادہ

۱۹۶۲ء

رنگیں بیاں سرگزشت	رازنامہ لوح محفوظ	واقف راز سرگزشت
۱۳۸۰ھ	۱۳۸۲ھ	۱۳۸۲ھ
مصالح قضاوقدر	مصدق غیب وشہادت	مفہوم قضاوقدر
۱۳۸۰ھ	۱۹۶۲ء	۱۳۸۲ھ
ماحصل قضاوقدر	مکتوفات الغیب والشہادہ	تفاسیر قضاوقدر
۱۳۸۰ھ	۱۹۶۲ء	۱۹۶۲ء

Marfat.com

محاصل قضا و قدر ۱۳۸۱ھ	معنی قضا و قدر ۱۳۸۱ھ	تعارف قضا و قدر ۱۹۶۲ء
التزام قضا ۱۳۸۰ھ	سعی تحریر حامد حسن قادری نقشبندی ۱۹۶۰ء	خزائن تقدیر ۱۳۸۲ھ
توابع قضا ۱۳۸۰ھ	آئینہ تحریر حامد حسن قادری ۱۳۸۰ھ	عالم تصویر تقدیرات ۱۹۶۲ء
رنگ سرگزشت ۱۹۵۰ء	تنویر تقدیر ۱۳۸۱ھ	تواریخ مقدرات ۱۹۶۲ء
وضاحت مقدرات ۱۹۶۰ء	وقائع نوشتہ غیب ۱۹۶۰ء	رسم الخط غیبی ۱۹۶۲ء
خط و خال تقدیر ۱۹۶۰ء	مہمات اسرار غیب ۱۹۶۰ء	ذکر اسرار ۱۳۸۲ھ
مترشح غیب ۱۹۶۰ء	فتح اسرار غیب ۱۹۶۲ء	دستاویز اسرار غیب ۱۹۶۲ء
قلم تقدیر لوح محفوظ ۱۹۶۲ء		خاکسار مستمند حامد حسن قادری ۱۹۶۲ء

بسم اللہ القیوم الخبیر العلیم

۱۳۷۹ھ

باسم اللہ القدیم الخبیر العلیم

۱۳۷۸

نقول نوشتۂ غیب

۱۹۵۹ء

Marfat.com

بذکر خدائے صانع داور

۱۹۵۹ء

(تجلیاتِ تقدیرات)

۱۹۵۹ء

آب و گل نخلبند شعر و ادب

۱۳۷۸ھ

بسم اللہ المعطی العظیم

۱۳۷۹ھ

سرور افضال

۱۳۷۸ھ

فیضان غیوب

۱۹۵۹ء

شیون غیب

۱۳۷۸ھ

تواریخ جلوۂ مسرت

۱۹۶۱ء

مراجعت منشی عبدالرزاق صاحب فہیم از سفر حرمین شریفین
فہیم اکبر آبادی مع الخیر آگرہ پہنچے

مقدس تھا سفر، فضل و کرم رب کا رہا شامل
یہ لکھا قادری نے مصرع تاریخ خوش ہو کر
ہوئی حج و زیارت کی سعادت بے بہا حاصل

۱۳۸۰ھ

Marfat.com

(۲)

فہیم بادۂ عشق نبیؐ سے تھے سرشار
سرورِ حج و زیارت لئے گھر آئے آج
یہ قادری نے بھی سال و مراجعت بالخیر
کہا کہ "واہ بڑا فیض لیکر آئے آج"

۱۳۸۰ھ

۱۱/جون ۱۹۶۱ء

تاریخ "ادب عالیہ" نمبر

کس کس طرح سے ہوتا ہے اردو ادب یہ واہ
احسان بار بار طفیل و نقوش کا
تاریخ قادری ادب عالیہ کی ہے
"شہکارِ آشکار طفیل و نقوش کا"

۱۹۶۰ء

۲۱/اپریل ۱۹۶۰ء

تاریخ "آفتاب عالم تاب"

امیر ملت و دیں قبلہؒ علی پوری
نہیں ہے جن کا فضائل میں کوئی مثل و جواب
وہ قرن چار دہم کے مجدد کامل برحق
وہ بے نظیر فضیلت مآب و عرش جناب
دلائل اس کے ہیں مثل آفتاب کے روشن
بیاں سے جن کے یہ نسخہ ہے گلشن شاداب

Marfat.com

بیاں کئے ہیں وہ سب مصطفیٰ علی خاں نے
قلم سے ان کے یہ نکلی ہے لاجواب کتاب
تم ایسے مہر درخشاں کی قادری تاریخ
کہو: "مشاہدہ آفتاب عالم تاب"

۱۳۸۳ھ

۲۸/نومبر ۱۹۶۳ء

اصحاب بدر کا ختم ہوا

۱۳۸۱ھ

آخری جمعہ ہے روزوں کا بلطف ایزد آج

۱۳۸۱ھ

لطف حق ختم کلام پاک

۱۳۸۱ھ

لو۔ "عید کا بھی چاند نظر آ ہی گیا آج

۱۳۸۱ھ

ماہ رمضاں رفتہ و عید آمدہ

۱۹۶۲ء

آج مبارک ہو بزم عشرت عید

۱۳۸۱ھ

اک لطف الٰہی عشرت عید صیام

۱۳۸۱ھ

ہے عید پاک نعمت و برکت لئے ہوئے

۱۳۸۱ھ

عید رمضاں سعید دائم باد

۱۳۸۱ھ

Marfat.com

عید الفطر فضل ایزد آمد

۱۳۸۱ھ

عین فضل ربی عید آمد

۱۳۸۱ھ

روزے والوں کو بشارت بے بہا ہے عید بھی

۱۳۸۱ھ

دیدہ گریاں ہے کہ اَلْعِیْدُ لِمَنْ خَافَ الْوَعِید

۱۳۸۱ھ

عید الفطر کا فیضان ہے

۱۳۸۱ھ

عید اک رحمت و برکت

۱۳۸۱ھ

فیوض بسیط عید الفطر

۱۳۸۱ھ

جلوۂ ھٰذا مِنْ فَضْلِ رَبِّیِ

۱۹۶۲ء

عید اک انعام روزے کی مشقت کا

۱۳۸۱ھ

آیا عظیم الشان پاکستان ڈے

۱۹۶۲ء

عید الاضحیٰ عید قربانی

۱۳۸۱ھ

مژدہ آغاز سال ہجری بادا

۱۳۸۲ھ

Marfat.com

آج عاشورا شہادت کا ہے دن

۱۳۸۲ھ

میں نے یہ تاریخ اس کی گھڑی ہے
بارش رحمت آج بڑی ہے

۱۳۸۲ھ

[فائدہ: موسم کی پہلی بارش ہونے پر]

جاں فزا فیضِ ربیع الاول

۱۳۸۲ھ

"بغیر گوشت" ہوا ہوا

۱۹۶۲ء

(فائدہ۔ نقل از روزنامچہ: آج سے گوشت کی دو روزہ بندش اٹھادی گئی۔)

کمال فیضانِ ربیع الاول

۱۳۸۲ھ

دور فضل عید میلاد النبیؐ

۱۳۸۲ھ

رحمت و برکت کا دن آیا ہے آج

۱۳۸۲ھ

عید میلاد و جشن آزادی =۵۵۱
دمبدم ہے یہ عشرت وشادی =۱۴۱۱
=۱۹۶۲ء

دلکش جشن میلاد شریف

۱۳۸۲ھ

Marfat.com

بسم اللہ المعز الحکیم عالم الغیب الشھادہ

۱۹۶۱ء

آئینہ دار سرگذشت

۱۹۶۱ء

تشریح الغیب

۱۹۶۱ء

مورخ تقدیرات

۱۹۶۱ء

مُصرّحِ الغیب

۱۹۶۱ء

تفسیر قضا و قدر

۱۹۶۱ء

ترقیم قضا و قدر

۱۹۶۱ء

مُصدق التقدیرات

۱۳۸۰ھ

مصداق التقدیرات

۱۳۸۱ھ

مقدرات ضروری

۱۹۶۱ء

ضروری التقدیر

۱۹۶۱ء

محرم اسرار قضا و قدر

۱۹۶۱ء

مشیتِ قضا و قدر

۱۹۶۱ء

خاکسار بے نوا حامد حسن قادری جماعتی

۱۹۶۱ء

تاریخ

عقدہ اخلاق و ارزاق و حوادث کھولتے
زیست کی تلخی میں کچھ تو شہد و شکر گھولتے
قادری تاریخ یہ مردم شماری کی ہوئی
آدمی گنتے یہ لیکن آدمیت تولتے

۱۹۶۱ء

شبِ برات مقدس مبارک ہو

۱۳۸۰ھ

رمضان آئے، ہو مبارک آج

۱۳۸۰ھ

Marfat.com

شبِ برات سراسر سعادت

۱۹۶۱ء

صوم رمضاں رحمتِ مولیٰ

۱۹۶۱ء

ہوا بے بہا ختم اصحاب بدر

۱۳۸۰ھ

قدر بلند یہ ہے کہ خیر مِن اَلف شھر

۱۹۶۱ء

بود توفیق تراویح و صیام

۱۳۸۰ھ

صیام و تراویح خوب

۱۳۸۰ھ

یہ ماہ مبارک ہوا ختم آج

۱۳۸۰ھ

بے بہا فضل ماہ عید الفطر

۱۳۸۰ھ

مبارک بادیوم عشرت عید

۱۳۸۰ھ

عید نعمت ہے عید برکت ہے

۱۳۸۰ھ

عید اضحیٰ بھی رونق افزا ہے

۱۳۸۰ھ

مژدہ آغاز سال ہجری باد

۱۳۸۱ھ

شادمانی جشن استقلال

۱۳۸۱ھ

کیا عیش و خوشی و شادمانی و طرب

۱۹۶۱ء

بے بہار حمت و برکت میلاد

۱۳۸۱ھ

میلاد شریف اکبر عالی شان

۱۳۸۱ھ

الفراق الفراق ماہ صیام

۱۹۶۱ء

رب کا فضل زیاد عید الفطر

۱۳۸۰ھ

رحمت فیض احد عید الفطر

۱۹۶۱ء

Marfat.com

فیضان مہ ربیع الاول دیکھو

۱۳۸۱ھ

آج جشنِ ارض پاک

۱۳۸۱ھ

افضل مقدس محفل میلاد پاک

۱۳۸۱ھ

یہ رحمت و برکت کا دن ہے

۱۳۸۱ھ

تاریخ

تاریخ ہے کہ "ان دنوں ناغہ ہے حلقہ آہ"

۱۳۸۱ھ

یہ بھی فساد آب وہوا کا ہے ان دنوں

تاریخ یہ بھی قادری نقلی۔ زبان سے

۶۰

بارش نے جمعرات کو تاکا ہے ان دنوں

۱۹۰۱ + ۶۰ = ۱۹۶۱ء

Marfat.com

دیگر تصانیف
مولانا حامد حسن قادریؒ

(۱) داستان تاریخ اُردو
اُردو زبان کی تاریخ مصنّفین نثر کا تذکرہ و تبصرہ و اقتباسات ابتدا سے عہد حالی و شبلی تک

(۲) تاریخ و تنقید ادبیات اُردو
اُردو نثر و نظم کی مختصر تاریخ اور تنقیدی مضامین

(۳) نقد و نظر
ادیبوں نقادوں، شاعروں کے متعلق تنقیدی مقالات

(۴) کمال داغ
مرزا داغ کے تمام دیوانوں کا انتخاب مع مقدمہ تنقیدی

(۵) تاریخ مرثیہ گوئی
اُردو نثر کی تاریخ۔ شعرائے مرثیہ کا تذکرہ و تبصرہ و نمونہ

(۶) انتخاب مومن
مومن خاں دہلوی کا منتخب کلام معہ شرح و تنقید

(۷) انتخاب غالب
(غزلیات فارسی) مع تشریح و تبصرہ

(۸) باغباں
ڈاکٹر ٹیگور کی تصنیف "دی گارڈنر" کا انگریزی سے اُردو ترجمہ مطبوعہ
مکملن کمپنی کلکتہ

(۹) صید و صیاد
ایک ناول اور ۱۶ افسانوں کا مجموعہ

(۱۰) ایرانی افسانے

Marfat.com

ایران جدید کے مزاحیہ و طنزیہ افسانوں کا فارسی سے ترجمہ

(۱۱) یوسف و زلیخا

فارسی ڈرامے کا اُردو ترجمہ

(۱۲) رباعیات

ابو سعید ابوالخیرؒ کی فارسی رباعیات کا ترجمہ

(۱۳) مجمع الکرامات

حالات و کرامات حضرت حافظ شاہ جمال اللہؒ حضرت شاہ درگاہی محبوب الٰہیؒ

(۱۴) مرآت سخن

دیوان غزلیات

(۱۵) بیاض نعتیہ

نعتیہ کلام

(۱۶) مکتوبات قادری

خطوط بنام حیرت شملوی، ترتیب و حواشی و تعلیقات (خالد حسن قادری)

(۱۷) خطوطِ قادری

(۱۸) مقالاتِ قادری

(۱۹) نقوشِ قادری

(۲۰) انتخابِ بیدل

(۲۱) انتخابِ خواجہ میر درد

(۲۲) آئینہ ایام

(۲۳) دفترِ تواریخ

Marfat.com